WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
24 جنوری 2026
SATURDAY
24 JANUARY - 2026

صفحہ 08
پی وی سندھو کی تاریخی ۵۰۰ ویں فتح

صفحہ 08
اکاراز نے تاریخ رقم کردی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 20 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

کھٹوعہ جھڑپ: ایک غیر ملکی دہشت گرد ہلاک

سرینگر/ 23 جنوری/ ایس این این/ فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ کھٹوعہ کے جنگلی علاقے میں جاری مسلح تصادم آرائی کے دوران ایک غیر ملکی دہشت گرد مارا گیا ہے جبکہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کھٹوعہ کے سنگھ پورہ بلاور جنگلاتی علاقہ میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے خلاف جاری مسلح تصادم آرائی میں ایک غیر ملکی دہشت گرد مارا گیا۔ ہائیکرو بلاٹنگ پلیٹ فارم ایکس پر فوج کے رائزنگ سٹار کور نے لکھا "مخصوص انٹیلی جنس معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، 23 جنوری 26 کو فوج اور پولیس نے مشترکہ آپریشن، کٹھوعہ کے پارہتر میں شروع کیا تھا/101

تقریباً 3 ماہ کے طویل خشک دور اور 85 فیصد بارشوں کی کمی سے دوچار کشمیر وادی میں موسم سرما کی پہلی بڑی برف باری

میدانی اور بالائی علاقوں نے تازہ اور نئی سفید چادر اوڑھ لی

خطہ پیر پنچال اور وادی چناب میں بھی رواں موسم سرما کی پہلی برف باری، سری نگر سمیت کئی علاقوں میں موسلا دار بارشیں

سرینگر/۲۳، جنوری/ رپے کے این ایس/ تقریباً 3 ماہ کے طویل خشک دور اور یکم نومبر سے 85 فیصد بارشوں کی کمی سے دوچار کشمیر وادی، پیر پنچال خطے اور وادی چناب میں جھرات اور جمعہ کی درمیانی رات میدانی اور بالائی علاقوں میں کہیں ہلکی، کہیں درمیانی اور کہیں بھاری برف باری تیز سری نگر سمیت کئی علاقوں میں موسلا دار بارشیں ہونے کیساتھ ہی لوگوں بالخصوص زمینداروں، کسانوں اور ماہی گیروں نے راحت کی سانس لی جبکہ جھرات اور جمعہ کی درمیانی رات ہونے والی موسم کی پہلی بڑی برف باری نے کشمیر وادی کو سفید چادر سے ڈھانپ لیا۔ جیسے ہی لوگ بیدار ہوئے، وادی موسم سرما کے ایک دلکش ونڈر لینڈ میں تبدیل ہو چکی تھی، اور ہر طرف پُرکیف مناظر تھے۔ لوگوں نے خطے میں برف باری کا خیر مقدم کیا ہے۔ کشمیر کا خطہ یکم نومبر سے 85 فیصد بارشوں کی کمی سے دوچار رہا جبکہ ہوا کا معیار بھی گر گیا تھا۔ خشک موسم نے پانی کے شدید بحران کا خدشہ پیدا کر دیا تھا اور کسانوں میں تشویش/102

لیفٹننٹ گورنر کی وارانسی میں بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی سلور جوبلی تقریبات میں شرکت

سچا ایمان بے لوث خدمت میں، حقیقی عقیدت ہمدردی میں

آیئے ہم پُرامن معاشرے کی تشکیل کیلئے مل کر کام کرنے کا عہد کریں/ منوج سنہا

سرینگر/ 23 جنوری/ ایس این این/ سچا ایمان بے لوث خدمت میں رہتا ہے اور حقیقی عقیدت ہمدردی میں پائی جاتی ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آیئے پرامن بقائے باہمی کی بنیادوں پر قائم معاشرے کی تشکیل کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و وارانسی، اتر پردیش میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی سلور جوبلی یاد/103

برفباری کے بعد ضروری خدمات کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

شدید برفباری سے سیاحت وفائدہ ہونے کیلئے ہم پُر امید

سرینگر/ 23 جنوری/ ایس این این/ برفباری کے بعد ضروری خدمات کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ شدید برفباری سے سیاحت کو فائدہ ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترنجھی سڑکوں کو پہلے صاف کیا جا رہا ہے، اس کے بعد تالوکی راستے، اور نیلگین دلایا کہ تمام سڑکوں کو مرحلہ وار دوبارہ جوڑ دیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں بجٹ سے قبل ایک مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر نے کہا کہ تیز ہواؤں نے بجلی کا نظام درہم برہم کر دیا ہے/107

کمانڈر شمالی کمان کی صدارت میں سری نگر میں انٹر ایجنسی کور گروپ سیکورٹی جائزہ میٹنگ

مشترکہ آپریشنز، باہمی تال میل اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز

سرینگر/۲۳، جنوری/ رپے کے این ایس/ رشمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سری نگر میں ایک انٹر ایجنسی کور گروپ سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں کشمیر میں مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان مشترکہ آپریشنز اور تال میل کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ ولین پرجھات کے علاوہ فوج، فور سز اور جموں وکشمیر پولیس کے سینئر حکام شمول آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے بھی شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق آرمی کے سری نگر میں قائم چنار کور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے/108

سری نگر سمیت وسطی اور جنوبی کشمیر میں رات بھر تیز آندھی کی قہر سامانیاں

بجلی کا ترسیلی اور تقسیم کاری نظام درہم برہم

کھمبے، لٹکی کی ترسیلی لائنیں اور درخت اُکھڑ گئے، متعدد مکانات کی چھتیں اُڑ گئیں

33KV فیڈرز کو جلد از جلد بحال کرنے کیلئے ٹیمیں مصروف عمل: KPDCL

سرینگر/۲۳، جنوری/ رپے کے این ایس/ رموسمیاتی مرکز اور ماہرین کی پیشگی وارننگ کے عین مطابق سری نگر شہر اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں جھرات کو رات کے تقریباً 10 بجے آندھی نما تیز ہوائیں چلنا شروع ہو گئیں، جسکے ساتھ ہی محکمہ بجلی نے فوری احتیاطی اقدام کے طور پر بجلی کی سپلائی منقطع کر دی تاکہ کہیں کوئی بجلی کا کھمبا یا کوئی لٹکی تار گرنے سے کوئی حادثہ رونما نہ ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق لمحہ بہ لمحہ ہواؤں نے عملاً آندھی کی شکل اختیار کی اور موسم کے اس غیر متوقع رخ کو دیکھتے ہوئے سیول اور پولیس انتظامیہ نے موسمیاتی مرکز سری نگر کی وارننگ کا نوٹس لیتے ہوئے ہنگامی کنٹرول روم کر کے یہاں دستیاب فون اور موبائل نمبرات کو سوشل میڈیا کے ذریعے گھر گھر پہنچایا تاکہ کوئی مشکل صورتحال پیدا ہونے کی صورت میں لوگ فوری طور پر ان نمبرات کے ذریعے حکام سے مدد کیلئے رابطہ کر سکیں۔ سری نگر سمیت جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں آندھی نما تیز ہوائیں رات کے تقریباً ایک بجے سے دہشت کا موجب بنی رہیں۔ لوگ چھتوں کی کمزور کناہٹ سے خوفزدہ ہو کر لوگ بیوی بچوں کے ہمراہ مکانات کی اوپری منزلوں سے نچلی منزلوں میں چلے گئے۔ حکام نے بتایا کہ جھرات کو رات کے وقت تک جھکڑ تین سے چار گھنٹے تک 60-87 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے سے سری نگر سمیت وادی کے کئی علاقوں میں جہاں/106

ڈیجیٹل گرفتاری کی جعل سازی

آن لائن ڈیجیٹل گرفتاری ایک جعل سازی ہے جسے مجرم، عام لوگوں کو دھوکے بازی سے ڈرانے اور ناجائز مالی فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل گرفتاری نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے

اس لئے ایسے کسی بھی واقع کی صورت میں

ہیلپ لائن نمبر 1930

چوکنا رہیں، محفوظ رہیں

www.cybercrime.gov.in آن لائن رپورٹنگ پورٹل

سے رابطہ قائم کریں

DIPK-1031325

محکمہ اطلاعات وتعلقاتِ عامہ جموں وکشمیر

@informationprjk Information & PR, J&K @diprjk @dipr_jk

یوم جمہوریہ کے پرامن تقریبات کیلئے پورے کشمیر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات

سری نگر سمیت سبھی اضلاع میں انتظامات کو حتمی شکل

پولیس اہلکاروں، اسکولی بچوں وبچیوں اور عوام کی شرکت متوقع: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/۲۳، جنوری/ رپے کے این ایس/ رکشمیر پولیس کے سربراہ وی کے بردی نے جمعہ کو کہا کہ پرامن یوم جمہوریہ کی تقریبات کو یقینی بنانے کیلئے پوری وادی میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ یوم جمہوریہ کی اہم تقریبات مختلف اضلاع میں منعقد کی جائیں گی، جس میں تقریب کے دوران مہمان خصوصی سلامی لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں، مرکزی تقریب بخشی اسٹیڈیم میں منعقد کی جائے گی، جس میں پولیس اہلکار، اسکول کے بچے اور عوام کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے یہاں بلیدان ستمبھ میں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ وادی میں اور خاص طور پر سری نگر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آئی جی پی بردی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، اس کے سیکورٹی ونگ/104

معراج العالم کی اختتامی تقریب

درگاہ حضرت بل میں سب سے بڑی تقریب کا انعقاد

فرزندان توحید کا اژدھام اُمڈ آیا، اللہ اکبر کے نعرے فضا میں بلند

سرینگر/ 23 جنوری/ ایس این این/ برستی بارشوں اور خراب موسمی صورتحال کے بیچ معراج العالم کی اختتامی تقریب پر درگاہ حضرت بل میں فرزندان توحید اور عاشقان رسول ﷺ کا اژدھام اُمڈ آیا جو نماز جمعہ کے بعد دیدار موئے مقدس ﷺ سے فیضیاب ہوئے۔ درود حضور صلی علیک یا رسول اللہ، وصلم علیک یا حبیب اللہ کا ورد کرتے ہوئے فرش پر استادہ عرش کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی معافی طلب کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں معراج العالم کے تقریب جمعہ کو بھی وادی بھر میں پوری عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور اس سلسلے میں پوری وادی کی مساجد، خانقاہوں میں رات بھر شب خوانی ہوئی اور لوگ اللہ کے حضور میں سربسجود ہو کر درود واذکار میں بھی محو رہے۔ بارشوں اور خراب موسم کے باوجود جمعہ کو وادی میں معراج العالم کی سب سے بڑی اختتامی تقریب درگاہ حضرت بل/109

روٹی کے ٹکڑے کئے تو بیٹا بھی جاگ اٹھا!!

سحری۔۔۔سے۔۔۔افطار تک

تحریر: جاوید اختر بھارتی

دنیا میں ہر طرح کے لوگ ہیں امیر بھی ہیں غریب بھی ہیں، کمزور بھی ہیں طاقت ور بھی ہیں، سرمایہ دار بھی ہیں مزدور بھی ہیں، صبر وشکر ادا کرنے والے بھی ہیں ناشکری کرنے والے بھی ہیں، بھر پیٹ کھانے والے بھی ہیں اور اکثر و بیشتر فاقہ کرنے والے بھی ہیں لیکن سب کا مالک ایک ہے سب کا رزاق ایک ہے اور یہ تو ایمان ہونا چاہئے کہ رزق دینے والا پروردگار ہے اور کوئی نہیں انسان تو مزدوری تک صحیح طریقے سے نہیں دیتا ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اگر انسان کو رزق دینے کا اختیار بھی حاصل ہوتا تو یہ دوسروں پر کتنا ظلم ڈھاتا،، سبب اور ذرائع یہ الگ بات ہے یاد رکھیں کہ وہ سبب اور ذرائع بھی اللہ تعالیٰ نے ہی بنائے ہیں- پوری دنیا مل کر کسی کو کچھ دینا چاہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں دے سکتی،، پوری دنیا مل کر کسی سے کچھ چھیننا چاہے اور اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو پوری دنیا مل کر بھی نہیں چھین سکتی رب العالمین کا حکم ہو جائے تو ہاتھ کا لقمہ منہ میں نہ جائے، خود دنیا میں جنت بنوا کر بھی اپنی جنت دیکھ نہ پائیے شمار خچروں پر خزانے کی کنجیاں لاد کر چلنے والا خزانہ سمیت زمین کے اندر دھنس جائے،، اسی لئے اس کا واضح پیغام ہے کہ اے میرے بندوں تم زمین والوں پر رحم کرو، ترس کھاو تا کہ آسمان سے تمہارے اوپر رحم وکرم کی برسات ہوسکیقارئین کرام آیئے اصل موضوع کی طرف انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی دوسرے انسان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے،، چاہے کوئی امیر ہو یا غریب دونوں اللہ کے بندے ہیں یہ ہمیشہ احساس ہونا چاہیے آخر مرنے کے بعد جب دفن کیا جاتا ہے تو چاہے امیر ہو یا غریب اس کی قبر میں وہی مٹی ڈالی جاتی ہیچہ قبر کی کھدائی سے نکلتی ہے کسی کو بھی قبر میں اتارنے کے بعد الگ سے کوئی مخصوص طرح کی مٹی نہیں منگائی جاتی یہاں تک کہ زندہ رہتے ہوئے انسان خریداری بھی اکثر و بیشتر اسی بازار سے کرتا ہیچس بازار سے امیر وغریب دونوں کرتے ہیں یہ الگ بات ہے کہ خریداری ہر آدمی اپنی وسعت کے اعتبار سے کرتا ہے سحری وافطار کا وقت بھی امیر وغریب دونوں کے لیے یکساں ہے ہاں لوازمات میں فرق ہوسکتا ہے مگر اس فرق کو بھی اسلام نے نظر انداز نہیں کیا ہے ہاں مسلمان بھلے نظر انداز کر دیمگر نظر انداز کرنے والے مسلمانوں کو بھی اور انسانوں کو بھی مذہب اسلام نے پابند کیا ہے اور صاف لفظوں میں بیان کیا ہے کہ تم بھر پیٹ کھا کر سوجاو اور تمہارا پڑوسی بھوکا سوئے تو تم مومن نہیں ہو،، معلوم ہوا کہ یہ ضروری ہے کہ امیر غریب کا خیال رکھے، طاقت ور کمزور کا خیال رکھے، بھر پیٹ کھانے والا بھوکوں کا خیال رکھیغرض کہ ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کا خیال رکھے، ایک انسان دوسرے انسان کا خیال رکھے اور ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خیال رکھے – مذہب اسلام کی تعلیم پر غور کرنے کے ساتھ مکمل طور پر عمل کیا گیا ہوتا تو مسلمانوں کے اندر بھیک مانگنے والی بیماری پیدا نہیں ہوئی ہوتی اور آج لاوڈ اسپیکر سے بھیک نہیں مانگی جاتی اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی بھیک مانگنے کے لئے مسلمانوں کا بھیس اختیار نہیں کرتے،، اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے توکل بھی مضبوط ہوتا، اللہ کی ذات پر بھروسہ بھی مضبوط ہوتا مگر ایسا نہ کرنے کی صورت میں یہ مزاج بنتا جارہا ہے کہ پیسہ ہی سب کچھ ہیکیوں کہ سماج میں عزت اسی کو دی جاتی ہے جس کے پاس پیسہ ہے، محافل و مجالس وتقاریب میں اسی کو بلایا جاتا ہے جس کے پاس پیسہ ہے-جس کی وجہ سے غریبوں کے دل سے آہ نکلتی ہے اور وہ خون کے آنسو روتا ہے ایک ننھے روزہ دار کا بھی حال دیکھا غریب گھرانہ ہے سحری کا وقت ہو چکا ہے میاں بیوی نیند سے بیدار ہوئے بیوی کہتی ہے کہ ایک ہی روٹی ہے سحری کیسے ہوگی شوہر کہتا ہے کہ صحابہ کرام نے تو صرف ایک کھجور سے بھی سحری کی ہے بلکہ صرف پانی پی کر بھی سحری بھی ہے اور افطار بھی کی ہے ہمارے پاس تو ایک روٹی ہے ہم دونوں آدھی آدھی کھا لیتے ہیں جیسے ہی روٹی کے دو ٹکڑے کئے تو ننھا بیٹا بھی جاگ اٹھا اور دسترخوان کے پاس آکر بیٹھ گیا کہ میں بھی سحری کروں گا اور میں بھی روزہ رکھوں گا میاں بیوی دونوں نے اپنے ہاتھوں سے بچے کو روٹی کھلائی اور خود پانی پی کر سحری کی اور روزہ رکھا اب ظہر بعد ہوگیا پاس پڑوس کے لوگ افطار کا انتظام کرنے لگے بیوی کی آنکھوں میں آنسو آگئے گلے میں ایک ہار تھا اسے اتارا شوہر کے ہاتھوں میں دیا اور کہا کہ ہمارا بیٹا روزہ رکھا ہے جاؤ اس ہار کو فروخت کر کے اس کے لئے افطار کا سامان خرید لاؤ اب شوہر وہ ہار جیب میں رکھ کر گھر سے نکلتا ہے راستے ایک جگہ مکان تعمیر ہو رہا تھا وہاں جا کر کہتا ہے کہ مجھے کام چاہئیے مالک نے کہا ٹھیک ہے سیمنٹ کی بوریاں اٹھاؤ، اینٹ پتھر مستری تک پہنچاؤ تمہارا یہی کام ہے وہ غریب انسان کام میں لگ گیا ادھر گھر پر لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ چار گھنٹے ہوگئے ابھی تک کچھ پتہ نہیں،، ماں بیٹے سے کہتی ہے کہ بیٹا کیسے تو افطار کرے گا ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں بیٹا کہتا ہے کہ ماں میں نے جس پروردگار کے لئے روزہ رکھا ہے وہی افطار کرائے گا ماں نے بیٹے کو سینے سے لگایا اور نظروں کو آسمان کی اٹھایا ادھر شوہر گھر میں داخل ہوتا ہے بیٹے کے افطار کے لئے بہت سارے سامان کو دسترخوان پر سجاتا ہے اور بیوی کے ہاتھوں میں وہ ہار بھی دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اے میری شریک حیات افطار کرو اور اللہ کا شکر ادا کرو مجھے ایک کام مل گیا ہے اور رمضان بھر کام پر جانا ہے روزانہ پیسہ ملے گا اور سحری وافطار کا انتظام بھی ہو جائے گا- واقعی رمضان خیر و برکت کا مہینہ ہے وہ پاک پروردگار سب کا پالنہار ہے یہ دسترخوان اور افطاری کا اہتمام اسی کی رحمت ہے ہمیں رمضان المبارک کا مہینہ ملا یہ ہمارے لئے خوش قسمتی کی بات ہے،، اس اللہ رب العالمین کا جتنا بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے-

☆☆☆☆

نعمتوں کی ناقدری

رب العالمین کا فرمان ہے کہ ''قتل الانسان ما اکفرہ'' ترجمہ: ''اللہ کی مار انسان پر، کیسا ناشکرا ہے''

تحریر۔۔۔

مولانا عبدالمتین

حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی میں بے شمار نعمتوں کے مالک ہیں اور اکثر نعمتیں ایسی ہیں جن میں بہت سوں کے تو ہم لائق ہی نہیں ہیں، لیکن انسان میں بہت بڑی کمزوری پائی جاتی ہے جسے ''ناشکری'' کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان بہت سی حاصل شدہ نعمتوں کی طرف بھی توجہ نہیں کرتا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ ان حاصل شدہ نعمتوں میں بہت سی ایسی ہیں جن کیلیے انسان اپنی زندگی کے ایک دور تک ہمیشہ آرزو مند رہتا ہے، گڑگڑا کر دعائیں کرتا ہے، خیالات، سوچ، فکر، امنگ، چاہت اور احساس سب اس نعمت کے حصول کے گرد گھومتے تھے۔ جان بوجھ کر ایسا سوچتا تھا کہ اس نعمت کے حاصل ہونے کے بعد کا منظر کیسا ہوگا، وہ کیسا وقت ہوگا اور لوگ نجانے کیا کچھ کہیں گے، بس زندگی کا نقشہ ہی بدل جائے گا، پھر بس کچھ چاہنے کی ضرورت ہی باقی نہیں رہے گی۔ کاش یہ ہو جائے، کاش یہ مل جائے، کاش یہ اب مل ہی جائے۔

لیکن پھر وہ وقت زندگی میں آہی جاتا ہے اور دیر سویر وہ نعمت مل ہی جاتی ہے اور اس ناشکرے کمزور انسان کی خواہش، تمنا، آرزو پوری ہو جاتی ہے۔ قدرت بھی یہ منظر دیکھنے کو آجاتی ہے کہ دیکھیں اب اس کا ردعمل کیا آتا ہے، اب یقیناً یہ چین وسکون اور اطمینان سے رہ رہا ہوگا، اب تو یہ شکر کے گیت گاتا ہوگا لیکن انسان قرآنی گواہی کو سچا ثابت کرتے ہوئے اس موقع پر پھر

سے افسردہ، حیران و پریشان خیالوں میں غرق ہوتا نظر آتا ہے۔ اور اسے جھنجھوڑ کر جب پوچھا جاتا ہے تو وہ کسی اور نعمت کے حاصل کرنے کی تمنا میں مگن ہو کر اپنی اصلیت دکھا دیتا ہے۔

سورہ عادیات میں رب کا فرمان ہے ''ان الانسان لربہ لکنود'' ترجمہ: ''بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے''۔ اس آیت کی تفسیر میں لفظ ''کنود'' سے مراد یہی انسان ہے جو حاصل نعمتوں کو بھول جاتا ہے اور لاحاصل نعمتوں کی یاد میں زندگی گزارتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کسی ناقدرے کو کتنا ہی قیمتی تحفہ کیوں نہ دیا جائے وہ اس کی نظر میں بے قیمت ہی رہتا ہے۔ بالکل یہی رویہ انسان کا ہے۔ یہ رب کی بہت سی نعمتوں کے لائق ہی نہیں ہے، لیکن رب العالمین اپنے فضل کی بارش کرتا رہتا ہے۔ اگر یہ انسان قدردان ہوتا تو فضلِ الٰہی کے ایک ایک لمحے کے بدل اپنا سب کچھ وار دیتا۔ یہ اس کی ناشکری طبیعت ہی ہے جو اسے فضل عظیم کرنے والی ذات کی قدر سے روکے ہوئے ہے۔

حاصل کی ناقدری اور لاحاصل کی تمنا انسان کو بہت بڑے دھوکے میں ڈال دیتی ہے۔ وہ غور وفکر کرنا گوارا نہیں کرتا کہ اس کے پاس اس وقت کیا کچھ نعمتیں موجود ہیں، وہ اپنی پرستش میں ایسا گم ہے کہ اسے کوئی اور نظر نہیں آتا۔

ذرا شکر کی آنکھ کھلے تو یہ دیکھے کتنے لوگ بے اولاد ہیں لیکن یہ صاحب اولاد ہے۔ کتنے بے روزگار ہیں لیکن یہ برسر روزگار ہے۔ کتنے بے گھر ہیں لیکن یہ ایک چھت تلے زندگی گزار رہا ہے۔ کتنے معذور ہیں اور یہ دنیا کے پیچھے دوڑ دوڑ کر تھکتا نہیں۔ کتنے ایسے ہیں جو آنکھ، بال، دل، گردہ، گلا، مثانہ، معدہ، کینسر اور کئی خطرناک اور لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہیں لیکن یہ صحت کی دولت لیے گھوم پھر رہا ہے۔ کتنے ایسے ہیں کہ مر چکے لیکن یہ اب تک قیمتی سانسوں کا مالک ہے اور اب بھی شکر کر کے اپنے لیے کیا سے کیا نہیں کر سکتا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی صحبت، اپنی سوچ اور اپنے رویے کا از سر نو جائزہ لیں اور ذرا سوچیں کہ کیا کچھ ہے میرے پاس جو بہت سوں کے پاس نہیں ہے۔ اگر انسان اس تجربے سے کامیاب گزرا تو زندگی کا مزہ ہی دوبالا ہو جائے اور بہت سے لاینحل مسائل اس تحریر کے مکمل پڑھنے سے پہلے ہی دم توڑ دیں گے۔☆☆☆☆☆

امریکی بحری بیڑے ایران کی جانب گامزن، خامنہ ای کا انتباہ فوج کی انگلی ٹریگر پر ہے

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ ایک "بڑا بحری بیڑا" اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی دباؤ کے باعث پرتشدد احتجاج کے دوران تہران نے پھانسیاں روک دی ہیں اور کہا کہ واشنگٹن کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس سے قبل ایران میں ہزاروں افراد کی ہلاکت کا سبب بننے والے پرتشدد احتجاج کے دوران ایران میں سیکڑوں پھانسی کو روکنے کا سہرا اپنے سر باندھتے ہوئے ٹرمپ نے کہا، "ہماری ایک بڑی فوج ایران کی طرف جا رہی ہے۔ میری خواہش ہے کہ کچھ نہ ہو، لیکن ہم ان پر بہت گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ میں نے جمعرات کو ۳۸۷ پھانسیوں کو روکا۔ وہ سب مر چکے ہوتے۔ سب کو پھانسی دے دی جاتی۔ یہ تو گویا ہزار سال پہلے کا زمانہ ہے۔" واضح رہے کہ بدھ ۱۴ جنوری کو، ایران نے احتجاج کے دوران ہلاکتوں کی اپنی پہلی سرکاری تعداد جاری کی، جس میں کہا گیا کہ ۳۱۱۷ افراد ہلاک ہوئے۔ جبکہ حقوق کے گروہوں کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔ جبکہ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو نشانہ بناتے ہوئے حکومت پر مظاہرین کے خلاف تشدد کرنے کا الزام لگایا تھا۔ دریں اثناء منگل ۰۲ جنوری کی، نیو یارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، یو ایس ایس ابراہام لنکن، جو حال ہی میں جنوبی چین سمندر میں تعینات تھا، مشرق وسطیٰ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ امریکی بحریہ کے ایک ہیلکاپٹر نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی تصدیق کی کہ ایئر کرافٹ کیریئر، تین ڈسٹرائرز کے ساتھ، مغرب کی طرف جا رہا ہے۔ یو ایس ایس جارج ایچ ڈبلیو بش، جو پہلے بحر اوقیانوس میں یورپ کی طرف جا رہا تھا، جمعی گزشتہ ہفتے وینیزویلا کے نیول اسٹیشن ناروگ سے روانہ ہوا۔ جہاز کے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈل پر ایک پوسٹ کے مطابق، ایئر کرافٹ کیریئر لائیو فائر مشقیں اور دیگر تربیتی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے۔ بعد ازاں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل کو غلطیوں سے بچنے کا انتباہ دیا ہے، ساتھ ہی دعویٰ کیا کہ ان کی فوج ٹریگر پر انگلیاں رکھے ہوئے ہے۔ جنرل محمد پاک پور کا کہنا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے احکامات پر عملدرآمد کے لیے تیار ہیں۔ ایک اور جنرل نے انتباہ دیا ہے کہ اگر امریکہ نے حملہ کیا تو تمام امریکی مفادات، اڈوں اور اثر و رسوخ کے مراکز کو "جائز نشانہ" سمجھا جائے گا۔ ایرانی ریولوشنری گارڈز کے کمانڈر محمد پاک پور نے جمعرات کو اسرائیل اور امریکہ کو خبردار کیا کہ "تاریخی تجربات اور ۲۱ روزہ جنگ سے سیکھ کر کسی بھی غلطی سے بچیں، تاکہ انہیں زیادہ تکلیف دہ اور افسوسناک انجام کا سامنا نہ کرنا پڑے۔"

بورڈ آف پیس کے بعد امریکہ کا 'نیو غزہ' منصوبہ پیش، ماہرین کا ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے بورڈ آف پیس کے بعد 'نیو غزہ' منصوبہ پیش کر دیا جس پر ملا جا رہا۔ رجان سامنے آیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ منصوبہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے داماد اور مشیر جیرڈ کشنر نے عالمی اقتصادی فورم (WEF) میں پیش کیا جسے 'نیو غزہ' پروجیکٹ کا نام دیا گیا ہے۔ جیرڈ کشنر نے بتایا کہ اس منصوبے میں غزہ کے بڑے علاقوں کو فلور ڈیک سٹی اسکائی اسکریپرز، گلوری رائٹیک یونٹس، ویلا سینفرز، سیاحت زونز، پارکس، زرعی اور صنعتی علاقے کے طور پر دوبارہ تعمیر کرنے کا خاکہ شامل ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ غزہ میں ایک لاکھ مستقل رہائشی یونٹس تعمیر کیے جائیں گے جبکہ ۷۵ عبوری مراکز کو بحال اور فعال کیا جائے گا۔ ان کے بقول ۲۰۰ زائد تعلیمی، ثقافتی اور پیشہ ورانہ عمارتیں بھی منصوبے کا حصہ ہیں

ایران پر ممکنہ امریکی حملوں سے اسرائیل خوف زدہ، الرٹ جاری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کے مطابق اسرائیل کے سیکیورٹی اور دفاعی اداروں نے تیاری اور چوکسی کی سطح بلند ترین درجے تک بڑھا دی ہے، یہ اقدام خطے میں بڑھتی کشیدگی اور ایران کے خلاف ممکنہ امریکی فوجی کارروائی سے متعلق اطلاعات کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ اخبار ہارٹز نے رپورٹ کیا کہ یہ ہنگامی تیاری اسرائیلی قیادت کے ان سنگین خدشات کے باعث کی گئی ہے جن کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران کے خلاف ایک اسٹرائک فوجی حملے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ سیکورٹی اندازوں کے مطابق یہ حملہ آئندہ چند دنوں میں عملی شکل اختیار کر سکتا ہے، جس کے باعث پورا خطہ شدید خطرات کی زد میں آ چکا ہے۔ اسرائیلی انٹیلی جنس اداروں کے اندرونی اندازوں کے مطابق اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو تہران کی قیادت جوابی کارروائی کے مختلف آپشنز پر غور کرے گی، تاہم سب سے بڑا خدشہ یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایران امریکی مفادات کو نشانہ بنانے کے بجائے یا اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل کو براہ راست محاذ آرائی میں گھسیٹنے کا فیصلہ کر سکتا ہے، جس کے لیے اسرائیلی اہداف بالخصوص تل ابیب پر میزائل حملے کیے جا سکتے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے اعلیٰ عہدیداروں نے واضح کیا ہے کہ اگر چہ الرٹ کی سطح بڑھا دی گئی ہے، تاہم اس بات کا کوئی مکمل یقین نہیں کہ ایران اپنے ردعمل میں اسرائیل کو براہ راست یا اولین ہدف بنائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ اقدامات احتیاطی نوعیت کے ہیں

سعودی عرب: ماہ رجب میں ایک کروڑ 48 لاکھ زائرین نے عمرے کی سعادت حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی دیکھ بھال کے امور کی جنرل اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ رجب کے مہینے میں ۱،۴۸ ملین (ایک کروڑ ۴۸ لاکھ) زائرین نے عمرے کی سعادت حاصل کی۔ ان زائرین میں مملکت کے اندر اور سعودی عرب سے باہر سے آنے والے افراد شامل ہیں۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے مملکت کے باہر سے ۰۲ لاکھ سے زیادہ افراد یہاں آئے جن کا تعلق اسلامی اور بین الاقوامی ممالک کے ساتھ تھا۔ ماہ رجب کے دوران غیر معمولی رش کے پیش نظر مسجد الحرام میں طواف اور سعی کیلئے الگ راستوں کی منصوبہ بندی کی گئی۔

ایران میں مظاہرین نے صرف تہران میں 30 کھرب ریال سے زیادہ کا نقصان پہنچایا

نئی دہلی (ایم این این): ان مظاہروں کے دوران ۰۲،۷ گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ ۵۰۳ عوامی ٹرانسپورٹ بھوں بسوں، ایمبولینسوں اور ۹۱۴ سپر مارکیٹس کو لوٹنے کیبعد نذر آتش کیا گیا۔ تصویر: آئی این این ایران کے ہم سرکاری خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' نے ملک میں حالیہ بدامنی کے دوران ہونے والے نقصانات سے متعلق تفصیلی جائزہ شائع کیا ہے۔ ۱۴ جنوری کو جاری کی گئی رپورٹ میں ایرانی خبر رساں ایجنسی 'تسنیم نیوز' نے بتایا کہ مظاہرین کی جانب سے ۹۶۲ سرکاری عمارتوں پر حملے کیے گئے اور انھیں آگ لگا کر مکمل جلا دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے ۲۷ شہر صوبوں میں ۲۰۷ میڈیکل برانچوں کو منہدم یا نذر آتش کیا گیا جبکہ ۹۱۴ سپر مارکیٹس کو لوٹا اور نذر آتش کیا گیا۔ ایران کے پولیس چیف بریگیڈیئر جنرل احمد رضا رادان نے کہا ہے ملک کے 'تمام صوبوں' میں گرفتاریاں اور مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن تیزی سے جاری ہے۔ تسنیم نیوز ایجنسی نے پولیس چیف کے حوالے سے بتایا کہ مظاہروں کے پہلے روز سے لیکر 'فسادات، بغاوت، لوٹ مار اور حرق' کرنے میں ملوث افراد کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس چیف نے اعلان کیا کہ شرپسندوں (مظاہرین) کے خلاف کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک مظاہروں میں شامل اخری فرد کو بھی گرفتار نہ کر لیا جائے۔ ایجنسی کے مطابق بدامنی کے دوران پولیس کی ۰۲،۷ گاڑیوں کو نقصان پہنچا جبکہ ۵۰۳ عوامی ٹرانسپورٹ بشمول بسوں اور ایمبولینسوں کو بھی شدید نوعیت کا نقصان پہنچایا گیا۔ تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق ۴۸۴ مساجد کو نقصان پہنچایا، ۱۱ میں آگ لگا دی گئی، تہران کے میئر علیرضا ذکانی نے دارالحکومت میں ہونے والے نقصانات کا تخمینہ ۰۳ کھرب ریال لگایا۔ خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق وزارت اعلیٰ تعلیم نے جنوبی صوبہ فارس کے متعدد شہروں میں ۲۶۱ مبینہ فسادی رہنماؤں کو گرفتار کیا ہے، جن پر سرکاری اور نجی املاک کو نقصان پہنچانے کا الزام ہے۔

غزہ: شدید سردی اور اسرائیل کے مسلسل حملوں سیحالات بدتر

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں شدید سردی اور اسرائیل کے مسلسل حملوں کے سبب حالات ابتر ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈر کے مضبوطیوں کو آرڈری نیٹر پائٹر میک گورن نے شدید الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ غزہ میں انسانی حالات تیزی سے تباہ کن رخ اختیار کر رہے ہیں، جہاں ایک طرف سخت موسمی حالات میں تو دوسری جانب قابض اسرائیل کے مسلسل حملے جاری ہیں۔ بدھ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پائٹر میک گورن نے کہا کہ غزہ اس وقت نہایت شدید سردی اور سخت موسم کی زد میں ہے، جہاں بڑی تعداد میں فلسطینی شہری عارضی اور نہایت کمزور پلاسٹک کی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جو لوگ ان پلاسٹک کی پناہ گاہوں میں مقیم نہیں ہیں، وہ پرانے خیموں میں رہ رہے ہیں، جو تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارشوں کے باعث بری طرح متاثر ہو چکے ہیں۔ انادولو کی رپورٹ کے مطابق پائٹر میک گورن نے بتایا کہ فلسطینی خاندان ایک طویل عرصے سے ان خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں اور موسم سرما اور سیلابی سورتحال کے باعث انہیں متعدد بار اپنے خیمے منتقل کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ خیمے اپنی بہترین حالت میں بھی نہایت نازک ہوتے ہیں اور اب ان پر پوسیدگی اور ٹوٹ پھوٹ کے واضح آثار نمایاں ہو چکے ہیں۔ انہوں نے دل دہلا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں پیچھے شدید سردی کے باعث جان کی بازی ہار رہے ہیں اور بالغ افراد بھی اسی خطرے سے دوچار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کئی فلسطینی خاندان محدود تعداد میں کمبلوں کے سہارے زندگی گزار رہے ہیں اور اگر یہ کمبل بھیگ جائیں تو اس کے نتائج نہایت ہولناک ثابت ہوتے ہیں۔ پائٹر میک گورن نے انکشاف کیا کہ غزہ شہر میں اطباء بلا عدود کے منصوبے کے تحت تقریباً ۰۹۲ مریض زیر علاج ہیں اور اس تعداد میں بچوں کی بھی ان اداروں کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے جن پر پابندی عائد کی جا رہی ہے۔ پائٹر میک گورن نے واضح کیا کہ یہ صورتحال بڑی حد تک اطباء بلا عدود کی فراہم کردہ طبی خدمات پر انحصار کرتے ہیں اور دیگر امدادی تنظیموں کی مدد اس خلا کو پُر کرنے کے لیے ہرگز کافی نہیں ہے۔

ایران: 20 ہزار غیر قانونی ہتھیار ضبط، تہران منتقل کئے جا رہے تھے، موساد پر الزام

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی سیکورٹی فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے صوبہ بوشہر میں خفیہ کارروائیوں کے دوران تقریباً ۰۶ ہزار بھصار ضبط کر لیے ہیں جو مبینہ طور پر دارالحکومت تہران منتقل کیے جانے تھے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ ہتھیار نے الزام عائد کیا کہ اس نیٹ ورک کو غیر ملکی خفیہ اداروں کی سرپرستی حاصل تھی۔ خاص طور پر موساد پر الزام لگایا گیا کہ اس نے ایک عسکری گروہ کو تربیت اور لاجسٹک معاونت فراہم کی، جو مبینہ طور پر حالیہ پرتشدد واقعات میں ملوث رہا۔ حکام کے مطابق، یہ گروہ شہری تکنیکی معلومات کے بعد کی گئیں۔ بوشہر میں ساحلی راستوں اور گوداموں کی جانچ کے دوران اسلحے کے ذخائر برآمد ہوئے، جس کے بعد تہران تک اسلحہ پہنچانے کے راستے منقطع کر دیے گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بروقت کارروائی کے باعث بڑے پیمانے پر جانی نقصان کا

اتر ریلویے

ٹینڈر نوٹس

سینٹر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز نمبر 15-26-15- مینٹوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینٹوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کے لئے صرف آئی۔ آر۔ ای۔ پی۔ ایس۔ پورٹل پر دستیاب ان لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینٹوئل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جیو رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپیے)	ٹنڈر کی قیمت (روپیے)	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ/وقت	بیعانہ رقم (روپیے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ وقت	ویب سائٹ
[illegible]	[illegible]	6,20,18,147/-	0	18.02.2026 15:00 بجے تک	4,60,100/-	24 ماہ	18.02.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

Tender Notice No.230-Elect/TRSL-DHWC-E-20/2025-26/15 مورخہ:- 22.01.2026

248/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

داوس: عالمی لیڈروں نے غزہ 'بورڈ آف پیس' منشور پر دستخط کئے

نئی دہلی (ایم این این): سوئٹزرلینڈ کے شہر داوس میں جاری ورلڈ اکنامک فورم (WEF) کے موقع پر عالمی لیڈروں، سربراہان مملکت اور سفارتی نمائندوں نے غزہ امن چارٹر یعنی 'بورڈ آف پیس' پر دستخط کیے، جس کا مقصد غزہ تصادم کا خاتمہ، جنگ بندی کو مضبوط کرنا، انسانی امداد کی فراہمی، اور سیاسی حل کی کوششوں کو فروغ دینا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چارٹر کی رونمائی کرتے ہوئے کہا کہ 'بورڈ آف پیس' نہ صرف غزہ کے امن عمل بلکہ عالمی امن کی ایک اہم کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ "دنیا کے لیے یہ صرف امریکہ کے لیے نہیں۔ ہم اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر امن کو فروغ دیں گے، تاکہ عالمی تنازعات کو حل کیا جا سکے۔" ٹرمپ نے مزید وضاحت کی کہ وہ اس بورڈ کو آج تک کی سب سے عظیم اور ممتاز بین الاقوامی باڈی بنانا چاہتے ہیں، جسے وقت کے ساتھ عالمی تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی یہ تقریر ختم ہو رہی ہے اور "اگر حماس اپنے وعدوں پر عمل نہیں کرتا تو اس کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا منشور پر دستخط تقریباً ۵۳ ملکوں کے لیڈروں نے کی جن میں مصر، سعودی عرب، قطر، اردن، بحرین،

انڈونیشیا: غاروں میں 67 ہزار 800 سال پرانا دنیا کا قدیم ترین راک آرٹ دریافت

نئی دہلی (ایم این این): انڈونیشیا کے غیر دریافت شدہ علاقے میں غار کی دیواروں پر ہے ہاتھوں کے نشانات ممکنہ طور پر اب تک مطالعہ کے گئے قدیم ترین راک آرٹ ہیں، جن کی تاریخ کم از کم ۷۶ ہزار ۸۰۰ سال پرانی بتائی گئی ہے۔ انڈونیشیا اور آسٹریلیا کے محققین نے جزیرہ سولاویسی پر ان خاکی رنگ کے نشانات کا تجزیہ کیا۔ یہ نشانات اس طریقے سے بنائے گئے تھے کہ ہاتھوں کو غار کی دیواروں پر رکھ کر ان پر رنگ چھوڑا گیا جس سے ہاتھوں کا خاکہ بن گیا۔ کچھ انگلیوں کے سروں کو جان بوجھ کر اس طرح بدلا گیا کہ وہ زیادہ نوکیلے نظر آئیں۔ یہ قدیم فن اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انڈونیشیا کا یہ جزیرہ ایک پھلتی پھولتی فنکارانہ ثقافت کا مرکز تھا۔ ان تصویروں کی عمر جانچنے کیلئے محققین نے ان معدنی پرتوں کی تاریخ معلوم کی جو ان پاروں کے اوپر وقت کے ساتھ بن گئی تھیں۔ نئی تحقیق دیکھ کر آزاد ماہر قدیم انسانی علوم ہنیبوا یوان پیٹر نجر نے کہا کہ انہوں نے "خوشی سے ایک چھوٹی سی چیخ نکالی۔" انہوں نے کہا، "یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا میں سوچتی آئی انڈونیشیا دنیا کی قدیم ترین غار کی تصویروں کی میزبانی کیلئے جانا جاتا ہے، اور ساسندان دنیا بھر میں قدیم فن کی بے شمار مثالوں کا تجزیہ کر چکے ہیں جن میں ہڈیوں اور پتھروں پر بنے سادہ نشانات بھی شامل ہیں جو سیکڑوں ہزار سال پرانے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں ایک چٹان پر بنی کراس نما لکیریں تقریباً ۳۷ ہزار سال پرانی سمجھی جاتی ہیں۔ جنوب مشرقی سولاویسی سے دریافت ہونے والا یہ نیا فن غار کی دیواروں پر ملنے والا اب تک کا سب سے قدیم فن ہے۔ مطالعے کے مصنف میکسیم اوپرٹ (گرفتھ یونیورسٹی) کے مطابق یہ انسٹیلو راک آرٹ کی ایک زیادہ پیچیدہ روایت کی نمائندگی کرتے ہیں، جو ممکن ہے کہ ایک مشترکہ ثقافتی عمل رہی ہو۔ یہ تحقیق بدھ کو جریدہ نیچر میں شائع ہوئی۔ سائنسدان یہ سمجھنے کیلئے بے تاب ہیں کہ ابتدائی انسانوں نے فن کب سیکھا یعنی نقطوں اور لکیروں سے آگے بڑھ کر خود کو اور اپنی دنیا کو بامعنی انداز میں پیش کرنا کب شروع کیا۔ یہ غاری تصویریں انسانی تخلیقی صلاحیت کے آغاز کی زمانی ترتیب کو مضبوط بناتی ہیں۔ ابھی یہ واضح نہیں کہ یہ نشانات کس کے ہاتھوں کے ہیں۔ ممکن ہے یہ قدیم انسانی گروہ ڈنیسووانز کے ہوں، جو اس خطے میں رہتے تھے اور ممکن ہے کہ ہمارے ہومو سیپیئنز آباواجداد کے ساتھ تعامل میں رہے ہوں، اس سے پہلے کہ وہ معدوم ہو گئے۔ یا پھر یہ جدید انسانوں کے ہاتھوں کے نشانات ہو سکتے ہیں

اتر ریلویے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینٹر ڈویژنل انجینئر-تھروڈ / فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرز، آخری تاریخ 13.02.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینٹوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینٹوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹیکیڈار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب ان لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ ڈی۔ آر۔ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
۱.	225-2025-26-ADEN-II-ASR	اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم

ٹنڈر ایلوٹ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ہونے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ وقت
21.01.2026	30.01.2026	13.02.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہار کی قیمت (روپیے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل میعاد
۱.	225-2025-26-ADEN-II-ASR	جالندھر شہر -امرتسر سیکشن پر بنے ضروری پل نمبر 63 کے مختلف کھمبوں میں آئی ڈرایوں کی ٹوبے ہونے مرمت گراؤنڈنگ کے ذریعے کی جا رہی ہے۔	74,99,987.31	1,50,000.00	60 دن	16 ماہ

اسی نوعیت کا کام "ایپاکسی / ایپاکسی پر مبنی رسائنوں کا استعمال کر کے مرمت کریں۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کنیے گئیے کسی بھی تصحیح نامہ کے جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن کو دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

نمبر:- 225-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ: 22.01.2026

248/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کیا ہم اپنی سماجی ذمہ داری نبھا رہے ہیں؟

اگر سول سوسائٹی کے افراد اپنے حصے کا کام کریں تو سماجی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے

تحریر.... عبدالغفار صدیقی

ہم انسان ہیں۔ایک انسانی سماج میں رہتے ہیں۔ہمیں شعور و فکر اور عقل وفہم کی دولت عطا کی گئی ہے۔اچھے برے میں تمیز کرنے کی صلاحیت بخشی گئی ہے۔اس کے علاوہ ہم میں سے بعض لوگوں کو مزید نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔کسی کو مال وزر کے انبار دیے گئے ہیں، کسی پر علم کے موتی لٹادیے گئے ہیں۔یہ سچ ہے کہ ان نعمتوں کے حصول میں فرد کی ذاتی محنت کو بھی دخل ہے۔لیکن کیا ہم میں سے کوئی یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ آج جو کچھ وہ ہے اس کے بنانے اور یہاں پہنچانے میں کسی اور کا کوئی دخل نہیں ہے؟ کیا ہم نے ماں کے پیٹ سے باہر آتے ہی لکھنا پڑھنا شروع کردیا تھا۔بچپن کا وہ زمانہ جو ہماری پیدائش سے لے کر اسکول جانے کی عمر تک تھا، ہم کتنے مجبور تھے، کوئی کام بھی خود نہیں کرسکتے تھے، کھانے پینے سے لے کر پاکی وصفائی حاصل کرنے تک کے لیے ہم دوسروں کے محتاج تھے۔ماں، باپ، بھائی، بہنیں، اور گھر کے دیگر افراد نے اگر اس وقت ہماری مدد نہ کی ہوتی تو کیا ہم آج وہاں ہوتے جہاں ہونے پر ہم اترا رہے ہیں۔اس کے بعد اسکول جانے سے لے کر اپنے پیروں پر کھڑا ہونے تک کا سفر ہم نے کتنی بیساکھیوں پر پورا کیا ہے، کیا اس کا ہمیں احساس ہے؟ باپ کی کمائی کمائی کے علاوہ کتنے لوگ ہیں جو ہماری زندگی کی بقا اور اس کو آسان بنانے میں لگے رہے ہیں۔ہمارے ٹیچر جنھوں نے ہمیں پڑھایا، ہمارے اسکول کا چپڑاسی اور صفائی کرنے والا جس نے ہماری خدمت کی، وہ سواریاں اور ان کے چلانے والے جو ہمیں بحفاظت اسکول پہنچاتے اور واپس لاتے رہے۔اس کے علاوہ بھی درجنوں افراد ہیں جو ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔کیا ہم ان سب کو بھول گئے۔؟ کیا ہم صرف یہ کہہ کر آگے بڑھ جائیں کہ ان میں سے ہر ایک نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔اگر یہی بات ہے تو ہم پر اس فرض کے عوض جو حق عائد ہوتا ہے کیا اس کا ہمیں کوئی علم اور احساس ہے؟ کیا ہم یہ کہہ کر دل کو مطمئن کرلیں کہ ماں باپ کے علاوہ باقی خدمت گاروں نے پیسے کے عوض یہ خدمت کی ہے؟ ذرا ان لوگوں کی ایک فہرست بنائیے جن لوگوں نے آپ کی خدمت کی ہے، پھر اس میں سے پیسہ لینے والوں کو الگ کیجیے تو صرف دو چار ہی نام مل پائیں گے، ایک طویل فہرست ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہم سے بے لوث محبت کی۔جنھوں نے ہماری کامیابی پر ہماری حوصلہ افزائی کی۔اگر وہ حوصلہ افزائی نہ کرتے تو شاید ہماری کامیابی ٹھہر گئی ہوتی۔درجنوں نہیں سینکڑوں افراد ہیں جو ہماری جیت پر خوش ہوتے تھے، پہلی بار جب ہم نے چلنا شروع کیا تھا، ہم لڑکھڑائے تھے تو کئی ہاتھ ہمیں تھامنے کو بڑھے تھے، کتنی ہی آنکھوں میں ہمارے پاؤں چلنے کی خوشی تھی۔ایک بڑی تعداد ہے ان انسانوں کی جو ہمارے غم زدہ ہونے پر دکھی ہوتے تھے۔کچھ تو وہ تھے جو ہمارے پاؤں میں کانٹا چبھتا ہوا بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔جب ہم کبھی بیمار ہوئے تو کتنے ایسے تھے جو رات بھر سوئے نہیں، جب تک ہمیں ہوش نہ آگیا وہ خود اپنے آپ سے بے خبر رہے۔اس میں ہمارے خونی رشتہ دار بھی تھے اور ہمارے احباب بھی۔

آپ کو کچھ ایسے لوگوں سے شکایت ہوسکتی ہے جنھوں نے آپ کی کامیابی کو ناکامی میں بدلنے کے جتن کیے ہوں گے۔لیکن ایسے لوگ آپ کی زندگی میں دو چار سے زیادہ نہیں ہیں۔ورنہ آپ سچ من سے جائزہ لے کر دیکھ لیجیے۔کیا ہم ان دو چار حاسدوں یا بدخواہوں کی وجہ سے اپنے ہزاروں مخلصین اور سینکڑوں مہربانوں کے حقوق ادا کرنے سے پہلو تہی کرسکتے ہیں؟ ہم میں سے ہر شخص کو یہ جائزہ لینا ہے کہ سماج کا جو قرض ہم پر ہے، وہ ہم نے کتنا ادا کیا۔ بقول حفیظ میرٹھی:

یہ بھی تو سوچیے کبھی تنہائی میں ذرا
دنیا سے ہم نے کیا لیا؟ دنیا کو کیا دیا؟

میں دیکھتا ہوں کہ ہر کوئی اپنی محرومیوں کی فہرست پر شکوہ بلب ہے۔کسی کو اولاد کے نہ ہونے، اور کسی کو ہونے کے باوجود ناکارہ و نافرمان ہونے کا غم ہے۔کسی کے پاس مال وزر اس قدر کہ ہر دم ای ڈی کا خطرہ اور کوئی دوسرے کے مال کو دیکھ کر غم زدہ ہے۔ایک وزیر اپنے مقدمات سے، ایک ٹیچر خود کو ملنے والی سہولیات سے، ایک ڈاکٹر اپنے کمیشن سے، ایک انجینئر اپنے موجود وسائل سے مطمئن نہیں، امرتو اور مسجد کے امام و مولوی مقتدیوں سے، مندروں اور آشرموں کے پنڈت و پجاری اپنے بھکتوں سے خوش نہیں ہیں۔ایسا اس لیے ہے کہ ہم سب اپنے لیے جی رہے ہیں۔ہر وقت اپنی مصیبتوں کا رونا روتے ہیں۔اپنے آرام کی فکر کرتے ہیں۔آسائش دنیا میں اپنے سے اوپر کی طرف دیکھتے ہیں تو رنج وغم میں اضافہ ہوجاتا ہے اور حل من مزید کی کیفیت ہمارے اضطراب کو بڑھا دیتی ہے۔اسی لیے معلم انسانیت ﷺ نے فرمایا تھا کہ: ''اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے، اس شخص کی طرف مت دیکھو جو تم سے اوپر ہے، یہ زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو جو تم پر ہے'' (متفق علیہ)۔

ملت کی پسماندگی پر ہر کوئی ماتم کناں ہے۔ہر شخص اپنے سوا دوسرے کی طرف انگلی اٹھا رہا ہے۔مسجد کے ائمہ ہر جمعہ کو کھری کھوٹی سناتے ہیں، ملی، مذہبی وسماجی تنظیمیں سیمینار وسیمنار کرتی ہیں، قلم کار وصحافی احوال واقعی کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کرکے آئینہ دکھاتے ہیں، حکومت کے ادارے ہر سال اعداد و شمار پیش کرکے ڈنیل کرتے ہیں، آخر ان سب کا حاصل کیا ہے؟ ہم ہر دن پسماندگی کی جانب بڑھ رہے ہیں۔جب کہ چندہ پر منحصر اداروں کے چندے میں اضافہ ہورہا ہے۔سرکاری ملازمین کے مشاہرے بڑھ رہے ہیں۔گلی گلی میں لیڈر پیدا ہورہے ہیں، جس کا اندازہ قارئین کو ہر انتخاب کے وقت ہوتا ہے، جب ایک عہدے کے لیے پانچ چھ لوگ نامزدگی کراتے ہیں۔اس کے باوجود بھارت میں سرور کائنات ﷺ کی امت کی حالت افسوسناک ہے۔اس کا بڑا سبب یہ ہے کہ ہم درد پر تبصرے کرتے ہیں، مرہم نہیں لگاتے۔بلکہ کسی مسیح موعود کا انتظار کررہے ہیں۔حالانکہ جب تک وہ آئے گا ہم جاچکے ہوں گے۔

ہم میں سے جو لوگ سول سوسائٹی کے زمرے میں آتے ہیں، ان پر سماجی ذمہ داریاں زیادہ عائد ہوتی ہیں۔اس فہرست میں اساتذہ، مقننین، ڈاکٹرس، وکلاء، انجینئرس، علماء، قلم کار، صحافی، تاجر، جج حضرات، وغیرہ شامل ہیں۔آخر الذکر یعنی جج کو چھوڑ دیجیے کہ ہمارے معاشرے میں ان کی تعداد نہیں ہونے کے برابر ہے۔لیکن باقی لوگوں کی تعداد تو خاطر خواہ ہے۔

ہمارے درمیان سب سے زیادہ تعداد اساتذہ کی ہے۔ناخواندگی کی ضرر رسانی ان پر اظہر من الشمس ہے۔ان کے پاس وقت کی بھی کوئی کمی نہیں، اس لیے کہ تقریباً سو سے زائد چھٹیاں ہیں، پھر کام کے اوقات بھی پانچ یا چھ گھنٹہ ہیں۔پرائیوٹ اساتذہ کے مقابلے، سرکاری اساتذہ کو معقول مشاہرہ ملتا ہے۔اگر یہ لوگ اپنے محلہ وبستی سے ناخواندگی دور کرنا چاہیں تو کون روک سکتا ہے، کمزور بچوں کی رہنمائی میں کیا چیز مانع ہے؟ ڈراپ آؤٹس کو اسکول میں داخلہ کرانے، ان کو سرکاری مراعات دلوانے میں کیا چیز رکاوٹ بن سکتی ہے۔لیکن افسوس ان کی جانب سے کوئی ایسا اقدام نہیں کیا جاتا جو ملت یا قوم کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے میں معاون ہو۔اسی پر آپ ائمہ مساجد اور مدارس کے معلمین کو محمول کرسکتے ہیں۔ایک امام اپنے مقتدیوں کی جہالت دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا، مدارس کے پاس اپنے گرد وپیش کی ناخواندگی کو خواندگی میں اور لاشعوری کو شعور میں بدلنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

ڈاکٹرس کو سماج عزت کی نظر سے دیکھتا ہے۔غم کے ماروں سے ان کا واسطہ ہے۔ان کے پاس وقت و وسائل کی کوئی کمی نہیں۔یہ لوگوں کو صحت اور تعلیم کے لیے بیدار کرسکتے ہیں۔اگر یہ چاہیں تو دس سے بیس لوگوں کی مالی مدد یا ٹیکنکل رہنمائی کرکے مسائل حل کرسکتے ہیں۔آج کل میڈیکل کے شعبہ میں زبردست کرپشن ہے، غیر ضروری جانچ کے نام پر پیسہ کمایا جارہا ہے۔غلط دوائیں دے کر مریضوں کی زندگی سے کھلواڑ کیا جارہا ہے، اگر ہم ملت کی پسماندگی پر تبصرہ کرنے کے بجائے کرپشن سے خود بھی بچیں اور عوام کو بھی بچالیں تو سماجی قرض ادا کیا جاسکتا ہے۔مریض سے ہمدردی وخیر خواہی، کم سے کم خرچ میں علاج، میٹھے دو بول مریض اور تیمارداروں کو حوصلہ دے سکتے ہیں۔یہ عمل بلا تفریق ہو تو اہل وطن پر اخلاقی برتری بھی ثابت کی جاسکتی ہے۔

اسی طرح سول سوسائٹی کے دیگر ذمہ داران ہیں، وکلا، دس فیصد مقدمات مالی حالت سے کمزور بے گناہوں کے لڑ سکتے ہیں، آر ٹی آئی کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری مشینری کو متحرک وفعال کرسکتے ہیں۔سرکاری اسکیموں سے واقفیت حاصل کرکے مستحقین کو مستفید کرسکتے ہیں۔صحافی اگر قلم کا سودا نہ کرے تو حکومت اور عوام کے درمیان مسائل حل کرنے میں کلیدی رول ادا کرسکتا ہے۔تاجر ذخیرہ اندوزی، منافع خوری، اشیاء کی مصنوعی قلت، کم تولنے اور کم ناپنے سے خود کو باز رکھیں تو سماج پر بڑا احسان کرسکتے ہیں۔اپنی تجارت میں غریبوں کا شیئر ڈال کر مفلسی کے ازالہ میں معاون ومددگار ہوسکتے ہیں، سماج کے باقی لوگ جو کچھ جانتے ہیں اگر وہ بیس لوگوں تک وہ معلومات پہنچادیں تو نمایاں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔لیکن افسوس ہمارے تو ریٹائرڈ اور پینشن یافتہ افراد کے پاس بھی سماج کے لیے وقت نہیں ہے وہ بھی مرتے دم تک دو پیسے مزید کمانے کے چکر میں رہتے ہیں۔کاش ہم اپنے وجود کے بقا میں سماج کی خدمات کا ادراک کرتے ہوئے اپنے حصے کا کام کرجاتے!

والدین کا مقام

والدین کبھی غلط نہیں ہوتے۔اگر ان سے غلط فیصلے ہو بھی جائیں تو ان کی نیت صاف ہوتی ہے اور انہی کی دعاؤں سے تقدیریں بدل جاتی ہیں

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

انسان زندگی میں چند لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اسے بے انتہاء محبت دیتے ہیں اور بنا لالچ کے اس کے لیے اپنے ہاتھوں کو رب کے حضور بلند کرتے ہیں ان میں سے ایک بے لوث رشتہ والدین کا ہے۔

جب بھی انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو بے ساختہ ایک لفظ نکلتا ہے: ''ماں'' اور جب بلندیوں کی ضرورت ہوتی ہے تو انسان کی آس و امید والد ہوتا ہے کہ وہ ان حالات میں اس کا سہارا بنے گا، یہ دونوں رشتے کمال کے ہوتے ہیں جب والدین زندہ ہوتے ہیں تو انسان آندھیوں اور طوفانوں کے ساتھ ٹکراتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا جب ان کا سایہ سروں سے اٹھ جاتا ہے تو پھر ہر قدم سوچ سمجھ کے اٹھاتا ہے۔ان کی دعائیں اور ادائیں ہمیشہ انسان کے ساتھ شاملِ حال رہتی ہیں۔

والدین ہمیشہ اولاد کے بارے میں نیک نیتی کے ساتھ سوچتے ہیں۔والدین کبھی غلط نہیں ہوتے۔اگر ان سے غلط فیصلے ہو بھی جائیں تو ان کی نیت صاف ہوتی ہے اور انہی کی دعاؤں سے تقدیریں بدل جاتی ہیں۔جن کے والدین زندہ ہیں وہ ان کی قدر کریں جن کے وفات پاگئے وہ دعائے مغفرت کریں۔اللہ پاک نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر والدین کی شان بیان کی اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

اللہ پاک کے پاک کلام میں والدین کے متعلق ارشادات، مفہوم:

''اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے میری بچپن میں (شفقت سے) پرورش کی ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔'' (بنی اسرائیل)

''اور ہاں! باپ سے اچھا سلوک کرتے رہنا۔'' (الانعام)

''اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔'' (النساء)

''اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔'' (العنکبوت)

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنی ماں کو سخت گرم و پتھریلی زمین پر اپنے کندھوں پر اٹھا کر چھے کوس لے گیا۔وہ زمین اتنی گرم تھی کہ میں اگر اس پر گوشت کا ایک ٹکڑا ڈال دیتا تو وہ پک جاتا۔کیا میں نے اس کے احسانات کا بدلہ ادا کر دیا۔۔۔؟ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا، مفہوم: ''شاید دردِ زہ کی ایک ٹیس و تکلیف کا بدلہ ہوگیا ہو، باقی تکالیف اور احسانات تو اس کے علاوہ بہت ہیں۔''

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے ایک آدمی نے دریافت کیا: میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔اس نے (تیسری مرتبہ) پھر دریافت کیا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔اس نے پھر پوچھا: اس کے بعد کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا باپ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

''ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والی اولاد جب بھی رحمت کی نظر سے ماں باپ کو دیکھے، تو ہر نظر کے عوض اللہ اس کے لیے مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اگرچہ روزانہ سو مرتبہ نظر کرے۔۔۔؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! اللہ بہت بڑا ہے اور وہ بہت زیادہ پاک ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

''جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے اور اس کی روزی میں کشادگی ہو، اس کو چاہیے کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور (رشتے داروں) کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔'' (مسند احمد)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اس کی ناک خاک آلود ہوئی۔اس کی ناک خاک آلودہ ہوئی۔اس کی ناک خاک آلودہ ہوئی۔عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ماں باپ میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور پھر جنت میں داخل نہ ہوا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔''

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے کہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا ہے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی دوسرے آدمی کے باپ کو گالیاں دیتا ہے پس وہ جواباً اس کے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے۔

حضرت ابوالدرداءؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے اس بات کی وصیت فرمائی کہ اپنے والدین کی اطاعت کرو! اگر وہ تمہیں اس بات کا بھی حکم دیں کہ اپنے گھر، مال و دولت سب کچھ چھوڑ کر نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔

حضرت ابو اسیدؓ فرماتے ہیں ہم حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، قبیلہ بنوسلمہ کے ایک آدمی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا والدین کی وفات کے بعد بھی کچھ ایسی صورتیں ممکن ہیں کہ جس سے میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا رہوں۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! ان کے لیے دعا و استغفار کرنا۔ان کے عہد کو پورا کرنا۔ان کے تعلق سے جو تمہارے رشتے دار ہیں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اور ان کے احباب، دوستوں کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔

وہ لوگ جو زندگی بھر والدین کی خدمت اور ان کی فرماں برداری کرتے رہے۔اب جب والدین دنیا میں نہیں رہے تو وہ یہ گمان نہ کریں کہ شاید اب حسن سلوک کا دروازہ بند ہوگیا ہے، بل کہ تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں حسن سلوک جاری رکھیں۔سیدنا ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہوجاتا ہے، سوائے تین چیزوں کے، صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

جن حضرات کے والدین زندہ ہیں وہ ان کی خدمت کرکے جنت حاصل کرلیں اور جن کے وفات پاگئے وہ ان کے لیے صدقہ جاریہ بنیں تاکہ ان کی روح کو ان کے اعمال سے تسکین پہنچے۔

اللہ تعالیٰ تمام قارئین کے والدین کی مغفرت فرمائے۔آمین

وطن سرینگر

لوگ تذبذب کے شکار

دُنیا میں جتنے بھی ممالک ہے وہاں کی سرکار لوگوں کو تمام تر ضروریات بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں اور شہریوں کیلئے سڑک رابطہ، پینے کیلئے صاف پانی، بنا خلل کے بجلی فراہم کرنا اور پھر اِن سب سے زیادہ صحت و صفائی، سرکاری نوکریاں اور کئی ایک ممالک میں لوگوں کو رہنے کیلئے گھر بھی دیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں بھی مرکزی سرکار لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے مختلف قسم کی اِسکیموں کو وقتاً فوقتاً رائج کرتا ہے تاکہ لوگوں کو ہر ممکن سہولیات میسر ہو سکے جیسے کہ حال ہی میں ہر گھر نل، ہر گاؤں سڑک، اور بے روزگاری بھتہ کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے قرضہ جات بھی پڑھے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو دیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک شخص خود کفیل ہو سکے مگر جموں و کشمیر میں آجکل حالات کچھ کچھ بدلے بدلے سے دیکھائی دیتے ہیں اور مرکزی سرکار یہاں کے لوگوں کے کاروبار و گھروں کو مسمار کرنے پر ہاتھ دھو کر پیچھے پڑی ہوئی ہے اور جس کسی نے بھی اور جہاں کئی بھی سرکاری زمین پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اُس زمین کو بلڈوزروں کی مدد سے خالی کرایا جارہا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لوگوں میں بے چینی بڑی ہیں اور لوگ اب تنگ آ کر خودکشی کے عمل سے بھی نہیں کتراتے جس کی تازہ مثال ہر جگہ سے یا تو دِل کا دورہ پڑنے سے لوگ فوت ہوتے ہیں یا پھر خودکشی کر کے اپنے آپ کو زندگی کی جنگ سے آزاد کراتے ہیں۔ سرکار کو چاہئے تھا کہ اِس تذبذب کو ختم کر کے لوگوں کو راحت بخشے اور ایسے تمام لوگوں کی زمین و جائیداد کو خالی نہ کرانے کا حکم جاری کرتا ہے جس سے کسی کے گھر کا چولا جلتا ہو یعنی کہ کسی کی دُکان و مکان کے ساتھ کوئی چھیڑ نہ کی جاتی اور دوسرے لوگ جنہوں نے بڑے بڑے زمین کے کھاتے کو اپنے قبضہ میں لیا ہو وہ سرکار اپنی تحویل لیتی اور پھر اُس زمین کو سرکاری کام کاج میں استعمال میں لاتے تو شائد آنے والے وقت میں جموں و کشمیر کا ہر ایک باشندہ مرکزی سرکار کے گیت گاتا پھرتا۔

ترکی اور شام میں زلزلہ:

دھوکے باز کیسے مصنوعی ذہانت اور ٹک ٹاک کے ذریعے عطیہ دینے والوں کو لوٹ رہے ہیں؟

بینا گیل برٹ
رپورٹر، گلوبل ڈس انفارمیشن

سیکورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے میں کئی ایسے فراڈ کے کیسز سامنے آئے ہیں جس میں دھوکے باز، لوگوں سے فرضی مقاصد کے لیے چندہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز اپنی مہم میں زندہ بچ جانے متاثرین کی امداد کے لیے رقم اکٹھا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس قدرتی آفت کے بعد موسم کی سختی اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس تباہی میں **35** ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم اس امداد کو وہ حقیقی خیراتی اداروں تک پہنچانے اور متاثرین کی مدد کرنے کی بجائے اپنے پے پال اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس میں منتقل کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے دھوکے سے رقوم ہتھیانے والوں کے کچھ اہم طریقوں اور ٹولز کی نشاندہی کی ہے جنھیں آپ متاثرین کی مدد کے لیے رقم عطیہ کرنے سے پہلے چیک کرنے کر سکتے ہیں۔ سیکورٹی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے میں کئی ایسے فراڈ کے کیسز سامنے آئے ہیں جس میں دھوکے باز، لوگوں سے فرضی مقاصد کے لیے چندہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دھوکہ باز اپنی مہم میں زندہ بچ جانے متاثرین کی امداد کے لیے رقم اکٹھا کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں جو اس قدرتی آفت کے بعد موسم کی سختی اور صاف پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے ہیں۔ اس تباہی میں **35** ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم اس امداد کو وہ حقیقی خیراتی اداروں تک پہنچانے اور متاثرین کی مدد کرنے کی بجائے اپنے پے پال اکاؤنٹس اور کرپٹو کرنسی والیٹس میں منتقل کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے دھوکے سے رقوم ہتھیانے والوں کے کچھ اہم طریقوں اور ٹولز کی نشاندہی کی ہے جنھیں آپ متاثرین کی مدد کے لیے رقم عطیہ کرنے سے پہلے چیک کرنے کر سکتے ہیں۔

ٹک ٹاک لائیو سٹریمز: 'ترکی کے لیے دعا کریں'

ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کاسٹیٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کاروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آیئے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ قبسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا: 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل **2018** میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔' ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کاسٹیٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کاروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آیئے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ قبسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا: 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل **2018** میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔' ٹک ٹاک لائیو سٹریمنگ پر کاسٹیٹ تیار کرنے والے ڈیجیٹل تحائف وصول کر کے رقم کما سکتے ہیں۔ اب کچھ ٹک ٹاک اکاؤنٹس زلزلے کی تباہی کی تصاویر اور فوٹیج اور لوگوں کو بچانے سے متعلق امدادی کاروائیوں کی ٹی وی ریکارڈنگز پوسٹ کر کے عطیات مانگ رہے ہیں۔ ان کی پوسٹ کی کیپشن میں 'آیئے ترکی کی مدد کریں، ترکی کے لیے دعا کریں، زلزلہ متاثرین کے لیے عطیہ کریں' جیسے جملے موجود ہیں۔ ایک ایسا ہی اکاؤنٹ جو تقریباً تین گھنٹے لائیو رہا، اس میں تباہ شدہ عمارتوں کا غیر واضح فضائی منظر دکھایا گیا اور دھماکوں کی آوازوں کے ساؤنڈ ایفیکٹ شامل کیے گئے جبکہ اس کے پس منظر میں (آف کیمرہ) مردانہ قبسی کی آواز اور چینی زبان میں بولا گیا جملہ سنائی دے رہا تھا۔ اس کا کیپشن تھا: 'آئیں ترکی کی مدد کریں۔ عطیات دیں۔' ایک اور ویڈیو میں ایک ایسے بچے کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دھماکے کے باعث خوف اور پریشانی سے بھاگ رہا ہے۔ لائیو سٹریم کے میزبان نے پیغام لکھا: 'براہ مہربانی اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔' یہ ٹک ٹاک گفٹ کے لیے ایک واضح درخواست ہے تاہم اس بچے کی تصویر حالیہ زلزلے کی نہیں۔ اس تصویر کی کھوج کے لیے جب اسے ریورس امیج سے سرچ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہی تصویر اس سے قبل **2018** میں ٹوئٹر پر پوسٹ کی جا چکی ہے اور اس پر (شام کے شہر آفرین میں جنگ کے اثرات کے حوالے سے) عنوان لکھا گیا ہے 'آفرین میں نسل کشی بند کرو۔'

بی بی سی کی ایک تحقیقات یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹک ٹاک ڈیجیٹل تحائف کی آمدنی کا **70** فیصد تک لیجاتا ہے، حالانکہ ٹِک ٹاک کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کم لیتا ہے۔ ٹک ٹاک کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا 'ہم ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلوں پر بہت افسردہ ہیں اور زلزلہ متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ہم عطیہ دہندگان کو دھوکے اور گمراہ کن عناصر سے روکنے کے لیے بھی متحرک ہیں تاکہ وہ بلا کھٹکے مدد کر سکیں۔' بی بی سی کی ایک تحقیقات یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ٹِک ٹاک ڈیجیٹل تحائف کی آمدنی کا **70** فیصد تک لیجاتا ہے، حالانکہ ٹِک ٹاک کا کہنا ہے کہ یہ اس سے کم لیتا ہے۔ ٹک ٹاک کے ایک ترجمان نے بی بی سی کو بتایا 'ہم ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلوں پر بہت افسردہ ہیں اور زلزلہ متاثرین کی امدادی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ہم عطیہ دہندگان کو دھوکے اور گمراہ کن عناصر سے روکنے کے لیے بھی متحرک ہیں تاکہ وہ بلا کھٹکے مدد کر سکیں۔'

مصنوعی ذہانت سے تیار تصاویر اور کرپٹو کرنسی سے مدد کی اپیل

ٹوئٹر پر لوگ عطیات کی وصولی کے لیے متاثرین کی دلوں کو ڈکھانے والی غمزدہ تصاویر شیئر کر رہے ہیں جن کے ساتھ انھوں (فراڈ کرنے والوں) نے کرپٹو کرنسی والٹ کے لنکس بھی شیئر کیے ہیں۔ ایک ایسے ہی اکاؤنٹ سے فائر فائٹر کی ایک تصویر شیئر کی گئی، جس نے ایک چھوٹے بچے کو منہدم ہوتی عمارتوں کے درمیان سے ریسکیو کیا تھا۔ اس اپیل کو **12** گھنٹوں میں آٹھ بار پوسٹ کیا گیا تھا تاہم اس اکاؤنٹ سے استعمال کی جانے والی یہ تصویر حقیقی نہیں۔ 'اوای ایم اے' نامی ایک یونانی اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ اسے انٹیکین فائر بریگیڈ کے میجر جنرل پیناگیوتیس کوٹریڈیس نے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر مڈ جرنی کی مدد سے بنایا تھا۔ اے آئی امیج بنانے والے اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اس تصویر میں ٹوئٹر کے صارفین نے جان لیا کہ اس فائر فائٹر کے دائیں ہاتھ پر چھ ہندسے موجود ہیں۔ بی بی سی نے مزید تصدیق کے لیے، بی بی سی کے تکنیکی ریسرچ ہب بلیو روم کے ساتھیوں سے درخواست کی کہ وہ اسی سافٹ ویئر کے ذریعے مزید اسی طرح کی تصاویر بنانے کی کوشش کریں۔

باقیات

101

۔علاقے گوگھیر میں لے کر رابطہ قائم کیا گیا تھا۔مشترکہ فورسز کی طرف سے قلعشی ہژتال میں 1 غیر ملکی دہشت گرد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔تلاشی مہم کو جاری رکھا گیا ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔

102

کی بورڈ گئی تھی۔۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سرینگر نے پیش گوئی کی ہے کہ ہفتہ تک بھاری برفباری جاری رہنے کی توقع ہے، جس کیلئے انتظامی ہدایات اور الرٹ کی ضرورت ہے۔انتظامیہ نے سلسلہ وار ایڈوائزری جاری کیں اور برف صاف کرنے اور اجڑی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کیلئے کنٹرول روم قائم کر دیئے۔ایک ایڈوائزری میں، سرینگر میں پولیس نے رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں، اور موسم کے منفی دور میں غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔یہ تمام اعداد و شمار ریئل ٹائم نمبرات جاری کر رہے ہیں۔وادی کے دوسرے کئی اضلاع میں بھی پولیس نے ہیلپ لائن کنٹرول روم قائم کر کے فوری مدد فراہم کرانے کیلئے ہیلپ لائن نمبرات جاری کر دیئے ہیں۔اس دوران، جھمرات کی شب برف باری اور بارشوں سے پہلے تیز ہواؤں نے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا اور بجلی میں خلل ڈالا۔تیز ہواؤں نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے سے کئی علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے۔وادی بھر میں ڈیزل کنٹشرول کی ہدایات پر سڑکوں اور شاہراہوں پر سے برف صاف کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے تاکہ ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جا سکے۔انتظامیہ کے مطابق تمام متعلقہ محکمے مکمل طور پر متحرک ہیں اور اہم شاہراہوں، اندرونی سڑکوں اور ضروری راستوں پر سے برف ہٹائی جا رہی ہے، تاکہ عوام کو کم سے کم دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ انتظامیہ نے عوام سے احتیاط برتنے، ٹریفک ایڈوائزری پر سختی سے عمل کرنے اور برفباری کے سبب غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی تلقین کی ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق سری نگر میں جھمرات کو دیر رات سے جمعہ کی صبح تک تیز بارش ہوئی جبکہ شمر کے مضافاتی اور نواحی علاقوں میں ہلکی برف باری ہوئی۔اوہر، سنگرونی، پلوامہ میں تقریباً 2 فٹ برف جمع ہونے کی اطلاع ہے، جبکہ بعد مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ گذشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی برف ہٹانے کے کام میں تیزی لائی جائے اور عوام کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔دریں اثناء وادی کشمیر، جموں کے سرحاتی زون اور لداخ کے مختلف علاقوں میں چند انچ سے ایک فٹ کے قریب برف باری ہوئی۔ سرینگر ضلع میں ایئرپورٹ کے اطراف میں 3 سے 4 انچ (بگام حدود)، اپ ٹاؤن علاقوں میں تقریباً ایک انچ جبکہ ڈاؤن ٹاؤن سرینگر میں برف بالکل بھی جمع نہیں ہوئی۔گاندربل ضلع میں سونہ مرگ میں 6 انچ سے زائد جبکہ گاندربل قصبے میں برف نہیں جمی۔بڈگام ضلع کے بالائی علاقوں میں پلھرپورہ میں ڈیڑھ سے 2 فٹ، چرارشریف میں ڈیڑھ فٹ، جبکہ بیرواور پوروازہ میں 10 سے 12 انچ برف ریکارڈ کی گئی۔جنوبی کشمیر: شوپیان ضلع کے میدانی علاقوں میں ڈیڑھ سے اڑھائی فٹ جبکہ بالائی علاقوں میں اڑھائی سے چار فٹ تک برف ریکارڈ کی گئی۔اننت ناگ ضلع میں شانگس میں 2 انچ، کوکرناگ میں ایک انچ، ویری ناگ میں 4 انچ، مویرا پہلگام میں ایک انچ جبکہ اننت ناگ قصبے میں برف جمع نہیں ہوئی۔کولگام ضلع میں کولگام ٹاؤن میں 3 انچ برف پڑی۔پلوامہ ضلع کے دراپگام اور اراتپورہ علاقوں میں ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ برف ریکارڈ کی گئی، تاہم پلوامہ کے میدانی علاقوں میں برف نہیں جمی۔شمالی کشمیر: کپوارہ ضلع میں کپوارہ قصبے میں 10 انچ، ڈیڑی کوٹ میں 2 فٹ، ٹنگمرگ میں اڑھائی فٹ، ہڑاوہ میں 2 سے اڑھائی فٹ، ٹنگڈار میں 2 فٹ برف جمع ہوئی۔

کرناہ دلی میں بلندی کے لحاظ سے مختلف مقامات پر 2 انچ سے لے کر 4 فٹ تک برف ریکارڈ کی گئی۔کیلم بنہوارہ میں ایک فٹ برف ریکارڈ کی گئی۔بارہمولہ ضلع میں سوپور میں 5 سے 6 انچ، بٹن میں 4 انچ، ماگام میں 5 انچ، گلمرگ میں 2 فٹ، ٹنگمرگ میں ڈیڑھ سے 2 فٹ جبکہ رفیع آباد میں 6 انچ سے ڈیڑھ فٹ برف ریکارڈ کی گئی۔بانڈی پورہ ضلع میں بانڈی پورہ قصبے میں 2 انچ، گاروڑہ میں 4 انچ جبکہ گریز وادی میں ایک فٹ برف پڑی۔ہموں خطہ: پونچھ کے بلغیلز علاقے میں 5 انچ، پونچھ کے میدانی علاقوں میں 3 سے 5 انچ، محمد رہ میں 2 سے 3 انچ، کشتواڑ میں 2 انچ، بانہال میں 5 انچ سے زائد جبکہ لوران منڈی پونچھ میں 7 سے 8 انچ برف ریکارڈ کی گئی۔لداخ: کرگل کی سودہ وادی میں 3 سے 4 انچ برف جمع ہونے کی اطلاع ہے۔واضح رہے کہ یہ تمام اعداد و شمار مقامی افراد کی فراہم کردہ اطلاعات پر مبنی ہے اور محکمہ موسمیات نے ابھی تک ڈیٹن جاری نہیں کیا۔ضلع انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور عوامی سہولت کے لیے تمام ضروری اقدامات بروقت کیے جا رہے ہیں۔

103

گاری تقریب میں شرکت کی۔اپنے خطاب میں لیفٹنٹ گورنر نے شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 25 سالہ لگن اور خدمت کے اٹل عزم کی ستائش کی۔انہوں نے کہا" سچا ایمان بے لوث خدمت میں رہتا ہے؛ حقیقی عقیدت ہمدردی میں پائی جاتی ہے۔"انہوں نے کہا کہ سالانہ امرناتھ جی یاترا کے دوران چند نواری میں کیمپ میں یاتریوں کی خدمت کرنے والی سمیتی نے ایمان اور عمل کو جوڑ دیا ہے اور بے لوث خدمت کے ساتھ سماجی مثال قائم کی ہے۔منوج سنہا نے کہا" 25 سالوں سے، شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی نے اس اصول کو مجسم کیا ہے کہ سچا ایمان بے لوث خدمت کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے"۔انہوں نے کہا" آج کے دور میں، روحانی شعور، ہمدردی اور ہمدردی کے ذریعے ضروری توازن فراہم کرتا ہے۔ روحانی خوشحالی قدر کی جڑوں والے شہریوں کی تعمیر کرتی ہے، جو ایک معاشرے معاشرے اور ایک لچکدار قوم کی بنیاد بناتے ہیں"۔بلندیوں، سخت موسموں اور جسمانی تکالیف کے درمیان باہا برفانی کے دیوتا کے اندر گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر نو فٹ بلندیوں کی وجہ سے 3 منموخیاں کی گئیں۔ ہوائی اڈے کے ترجمان نے کہا کہ جاری برف باری کی وجہ سے آپریشن کو معمول پر لانے میں توقع سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔اوھر، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے مطابق ہوائی اڈے کے رن وے سے برف ہٹانے کے لیے عملہ اور مشینری کو متحرک کر دیا گیا ہے تاکہ فلائٹ آپریشن بحال کیا جا سکے۔اس دوران کشمیر میں برف باری کے باعث سڑک رواپالھی متاثر ہوئے ہیں۔سرینگر میں قومی شاہراہ پر برفباری کے باعث ٹریفک معطل کر دیا گیا ہے، وہیں بیر پنچال کے راستے جنوبی کشمیر کو جموں سے جوڑنے والی مغل روڈ پر بھی ٹریفک بند ہے۔اس کے علاوہ بانڈی پورہ، گریز، کپواڑہ، کرناہ روڈ اور سرینگر لیہ شاہراہ بھی ٹریفک کے آمدورفت کیلئے بند کردی گئی ہے۔ سری نگر جموں قومی شاہراہ، جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اسٹریٹیجک لائف لائن ہے، کونوبوگ ٹنل کے قریب شدید برف کاری کے بعد بند کر دیا گیا۔اس کے علاوہ، حکام نے مغل روڈ، ایس این جی روڈ، اور سنتھن روڈ پر ٹریفک کو معطل کر دیا ہے اور ٹریفک پولیس نے مسافروں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جو کہ اپنے آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی کے تانے بانے میں خدمت کرنے، اپنے روحانی اعتقادات کو ٹھوس اعمال میں ترجمہ کرنے، اور مہربانی، باہمی تعاون، اور پرامن بقائے باہمی کی بنیادوں پر قائم معاشرے کی تشکیل کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کریں"۔

104

اور نیم فوجی دستوں نے پورے سیکورٹی گرڈ کو سخت کر دیا ہے۔

105

پر آج یعنی جمعہ کے لئے شیڈیول سبھی پروازیں بھی منموخ کر دی گئی ہیں جبکہ برفباری کی وجہ سے بڈگام سے بانہال تک ٹرین سروس بھی روک دی گئی ہے۔ ایئرپورٹ حکام نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ برف باری کے سبب فلائٹ آپریشن متاثر ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر ایئرپورٹ، سرینگر، جاوید ابھم نے بتایا کہ اس وقت ائرپورٹ رن وے دستیاب نہیں ہے اور برف باری رُکنے کے بعد اور رن وے سے برف صاف کرنے کے بعد ہی فلائٹ آپریشن بحال ہوں گی، جس میں ان کے مطابق شام کم از کم 4 گھنٹے لگیں گے۔ایئرپورٹ حکام نے ایک بیان میں کہا کہ مسلسل برف باری، آپریشنل علاقوں میں برف جمع ہونے اور خراب موسم کی پیش گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسافروں کی حفاظت کیلئے آج (جمعہ) کے دن تمام فلائٹ آپریشنز منموخ کر دیے گئے ہیں۔حکام نے مسافروں کو پیش آنے والی پریشانی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافروں سے تازہ معلومات اور متبادل انتظامات کے لئے اپنی ایئر متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ بصارت میں کمی اور رن وے پر برف جمع ہونے کی وجہ سے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 26 پروازیں منموخ کر دی گئیں۔یوم جمہوریہ کی ریہرسل کے موقع پر دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر نو فٹ بلندیوں کی وجہ سے 3 منموخیاں کی گئیں۔ ہوائی اڈے کے ترجمان نے کہا کہ جاری برف باری کی وجہ سے آپریشن کو معمول پر لانے میں توقع سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔اوھر، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے مطابق ہوائی اڈے کے رن وے سے برف ہٹانے کے لیے عملہ اور مشینری کو متحرک کر دیا گیا ہے تاکہ فلائٹ آپریشن بحال کیا جا سکے۔اس دوران کشمیر میں برف باری کے باعث سڑک رواپالھی متاثر ہوئے ہیں۔سرینگر میں قومی شاہراہ پر برفباری کے باعث ٹریفک معطل کر دیا گیا ہے، وہیں بیر پنچال کے راستے جنوبی کشمیر کو جموں سے جوڑنے والی مغل روڈ پر بھی ٹریفک بند ہے۔اس کے علاوہ بانڈی پورہ، گریز، کپواڑہ، کرناہ روڈ اور سرینگر لیہ شاہراہ بھی ٹریفک کے آمدورفت کیلئے بند کردی گئی ہے۔ سری نگر جموں قومی شاہراہ، جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اسٹریٹیجک لائف لائن ہے، کونوبوگ ٹنل کے قریب شدید برف کاری کے بعد بند کر دیا گیا۔اس کے علاوہ، حکام نے مغل روڈ، ایس این جی روڈ، اور سنتھن روڈ پر ٹریفک کو معطل کر دیا ہے اور ٹریفک پولیس نے مسافروں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جو کہ اپنے آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی کے تانے بانے میں خدمت کرنے، اپنے روحانی اعتقادات کو ٹھوس اعمال میں ترجمہ کرنے، اور مہربانی، باہمی تعاون، اور پرامن بقائے باہمی کی بنیادوں پر قائم معاشرے کی تشکیل کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کریں"۔

104

اور نیم فوجی دستوں نے پورے سیکورٹی گرڈ کو سخت کر دیا ہے۔

105

پر آج یعنی جمعہ کے لئے شیڈیول سبھی پروازیں بھی منموخ کر دی گئی ہیں جبکہ برفباری کی وجہ سے بڈگام سے بانہال تک ٹرین سروس بھی روک دی گئی ہے۔ ایئرپورٹ حکام نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ برف باری کے سبب فلائٹ آپریشن متاثر ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر ایئرپورٹ، سرینگر، جاوید ابھم نے بتایا کہ اس وقت ائرپورٹ رن وے دستیاب نہیں ہے اور برف باری رُکنے کے بعد اور رن وے سے برف صاف کرنے کے بعد ہی فلائٹ آپریشن بحال ہوں گی، جس میں ان کے مطابق شام کم از کم 4 گھنٹے لگیں گے۔ایئرپورٹ حکام نے ایک بیان میں کہا کہ مسلسل برف باری، آپریشنل علاقوں میں برف جمع ہونے اور خراب موسم کی پیش گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسافروں کی حفاظت کیلئے آج (جمعہ) کے دن تمام فلائٹ آپریشنز منموخ کر دیے گئے ہیں۔حکام نے مسافروں کو پیش آنے والی پریشانی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافروں سے تازہ معلومات اور متبادل انتظامات کے لئے اپنی ایئر متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ بصارت میں کمی اور رن وے پر برف جمع ہونے کی وجہ سے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 26 پروازیں منموخ کر دی گئیں۔یوم جمہوریہ کی ریہرسل کے موقع پر دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر نو فٹ بلندیوں کی وجہ سے 3 منموخیاں کی گئیں۔ ہوائی اڈے کے ترجمان نے کہا کہ جاری برف باری کی وجہ سے آپریشن کو معمول پر لانے میں توقع سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔اوھر، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے مطابق ہوائی اڈے کے رن وے سے برف ہٹانے کے لیے عملہ اور مشینری کو متحرک کر دیا گیا ہے تاکہ فلائٹ آپریشن بحال کیا جا سکے۔اس دوران کشمیر میں برف باری کے باعث سڑک رواپالھی متاثر ہوئے ہیں۔سرینگر میں قومی شاہراہ پر برفباری کے باعث ٹریفک معطل کر دیا گیا ہے، وہیں بیر پنچال کے راستے جنوبی کشمیر کو جموں سے جوڑنے والی مغل روڈ پر بھی ٹریفک بند ہے۔اس کے علاوہ بانڈی پورہ، گریز، کپواڑہ، کرناہ روڈ اور سرینگر لیہ شاہراہ بھی ٹریفک کے آمدورفت کیلئے بند کردی گئی ہے۔ سری نگر جموں قومی شاہراہ، جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اسٹریٹیجک لائف لائن ہے، کونوبوگ ٹنل کے قریب شدید برف کاری کے بعد بند کر دیا گیا۔اس کے علاوہ، حکام نے مغل روڈ، ایس این جی

از دفتر نائب تحصیلدار نگی پورہ از دفتر نائب تحصیلدار نگی پورہ

مضمون کا نذاتِ درخواست از جانب نصیر احمد لوہار ولد محمد حسنی لوہار سکن دیوار اندر بوک

نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ OBC تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ / سائلان دفتر ھذا میں زیرکارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دوہڈا میں رہائش پذیر ہے۔ اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ
نصیر احمد لوہار ولد محمد حسنی لوہار	27 سال	SPO
شمشادہ بانو دختر محمد حسنی لوہار	24 سال	گھریلو کام
کمیرہ بیگم زوجہ نصیر احمد لوہار	25 سال	گھریلو کام

اس کے علاوہ کو ئی افراد کنبہ نہیں ہے۔سائیل وسائلان کی آمدنی سالانہ 82000 تک ہے۔لہذا سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کو ئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معاوگزر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

تحریرا الصدر: نائب تحصیلدار نگی پورہ

عوامی تحفظ کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہیں۔لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں تاکہ فوری کارروائی کی جاسکے۔محکمے کے مطابق خراب موسمی حالات کے درمیان ہائکار تربتجنی بنیاد پر بجلی کی فراہمی کو معمول پر لانے کی کوششیں کر رہے ہیں اور امید ہے وادی کشمیر میں بجلی جلد بحال کی جائے گی۔واضح رہے محکمہ موسمیات کے میں مطابق بتی رات سے وادی کشمیر میں تیز ہواؤں کے ساتھ ساتھ بارشوں کے سلسلہ شروع ہوا ہے، جبکہ جنوب وشمال کے پہاڑی علاقوں میں اس وقت برفباری ہو رہی ہے۔

107

جس سے بجلی کی سپلائی معمول کے 1700 میگاواٹ کے مقابلے میں تقریباً 100 میگاواٹ تک کم ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا" تیز ہواؤں کی وجہ سے ہمارا پورا سسٹم ڈاؤن ہو گیا ہے، لیکن آہستہ آہستہ محکمہ اس بات کو ٹھیک کر رہا ہے کہ جلد ہی بجلی کی سپلائی ممکن ہو جائے گی اور بجلی کی سپلائی بحال ہو جائے گی"۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضروری خدمات کی بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ تربتجنی سڑکوں کو پہلے صاف کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد ثانوی راستے، اور یقین دلایا کہ تمام سڑکوں کو مرحلہ وار دوبارہ جوڑ دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ابھی توجہ بجلی، سڑکوں اور پانی پر ہے۔باقی کام بعد میں لیا جائے گا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ وادی کے موسم گرما کے مہینوں کیلئے موسم سرما میں برفباری بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ سردیوں میں جو برف ہمیں ملتی ہے وہ گرمیوں میں ہمیں فائدہ دیتی ہے۔ جب یہ آہستہ آہستہ پگھلتی ہے تو پانی کے مسائل کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اچانک پگھلنے سے اکثر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ وادی اس سیزن کا صبر سے انتظار کر رہی ہے۔تاہم، انہوں نے غیر مساوی تقسیم کو نوٹ کیا، کہا کہ جب کشمیر کے بیشتر حصوں میں برف باری ہوئی، سری نگر میں بہت کم برف پڑی۔ وزیراعلیٰ نے کہا" یہ عجیب موسم ہے۔ یہاں تک کہ ہوائی اڈے پر بھی تقریباً چار انچ برف پڑی، لیکن سرینگر کے کچھ حصے اس سے محروم رہے۔"انہوں نے کہا کہ ہم شہر سرینگر میں بھی اچھی برفباری کیلئے پُر امید ہے۔ سیاحت کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ تاخیر سے ہونے والی برف باری نے کچھ نقصان پہنچایا ہے لیکن اس بات پر زور دیا کہ پورے شمالی ہندوستان میں صورتحال یکساں ہے۔انہوں نے کہا" اتراکھنڈ، ہماچل اور دیگر علاقوں میں بھی برف باری میں تاخیر ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا کہ گلمرگ جیسی جگہوں پر تازہ برف باری، جہاں انہوں نے کہا کہ دوفٹ سے زیادہ برف پڑی ہے، سیاحت کو فروغ دے گا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ مزید سیاح آئیں گے اور ہم سکی کورسز پیش کر سکیں گے۔وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ قانون سازوں کے ساتھ بجٹ پر بات چیت دن میں شروع ہوگی۔انہوں نے کہا کہ صنعت، باغبانی، زراعت، سیاحت اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں سمیت اسٹیک ہولڈرس کی تجاویز پہلے ہی موصول ہوچکی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ ہوائی اڈے پر بھی تقریباً چار انچ برف پڑی، لیکن سرینگر کے کچھ حصے اس سے محروم رہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم شہر سرینگر میں بھی اچھی برفباری کیلئے پُر امید ہے۔سیاحت کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ تاخیر سے ہونے والی برف باری نے کچھ نقصان پہنچایا ہے لیکن اس بات پر زور دیا کہ پورے شمالی ہندوستان میں صورتحال یکساں ہے۔انہوں نے کہا" اتراکھنڈ، ہماچل اور دیگر علاقوں میں بھی برف باری میں تاخیر ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا کہ گلمرگ جیسی جگہوں پر تازہ برف باری، جہاں انہوں نے کہا کہ دوفٹ سے زیادہ برف پڑی ہے، سیاحت کو فروغ دے گا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ مزید سیاح آئیں گے اور ہم سکی کورسز پیش کر سکیں گے۔وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ قانون سازوں کے ساتھ بجٹ پر بات چیت دن میں شروع ہوگی۔انہوں نے کہا کہ صنعت، باغبانی، زراعت، سیاحت اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں سمیت اسٹیک ہولڈرس کی تجاویز پہلے ہی موصول ہوچکی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔

108

سری نگر میں فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک کور گروپ سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ جھمرات کو ہونے والی میٹنگ میں وادی کشمیر میں مشترکہ کارروائیوں کو بڑھانے اور مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔چنار کور نے مزید کہا کہ اس نے بہتر آپریشنل تاثیر کے لیے جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے انٹرایجنسی انٹیلی جنس شیئرنگ کو تقویت دینے اور کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔کہ جھمرات کو ہونے والی میٹنگ میں وادی کشمیر میں مشترکہ کارروائیوں کو بڑھانے اور مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔چنار کور نے مزید کہا کہ اس نے بہتر آپریشنل تاثیر کے لیے جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے انٹرایجنسی انٹیلی جنس شیئرنگ کو تقویت دینے اور کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

109

میں منعقد ہوئی جہاں شہر سرینگر سمیت وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ درگاہ حضرت بل میں جمع ہوئے۔سٹی رپورٹر کے مطابق درگاہ حضرتبل میں زائرین کا سب سے بڑا اجتماع ہوا۔درگاہ جانے والے زائرین کیلئے سٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی طرف سے خصوصی بسوں کا انتظام کیا گیا۔معراج العالم کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر آثار شریف حضرتبل میں لوگوں کا اژدھام آگیا جس میں بچے ، بزرگ، خواتین اور بچے شامل تھے۔سٹی رپورٹر کے مطابق نماز جمعہ کے بعد موئے مقدس ﷺ کی زیارت کی نشاندہی کی گئی تو اللہ اکبر کے نعروں سے حضرتبل کا پورا علاقہ گونج اٹھا جبکہ ماحول بھی معطر ہوا۔اس دوران درود وذکار اور دعاؤں کی آوازیں بھی بلند ہوئی جبکہ رقت آمیز مناظر بھی دیکھنے کو ملے۔خواتین زائرین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقعہ پر موجود تھیں جو اس موقعہ پر خاص طور پر اشکبار آنکھوں اور کسکتے لبوں کے ساتھ توبہ استغفار کے نعرے بلند کر رہی تھیں۔اوھر ہزاروں عاشقان رسول ﷺ نے درگاہ کے صحن میں نماز جمعہ ادا کی اور درود اذکار کی محفلوں میں شرکت کی۔اس دوران پیر ہگیر مہاراج ڈاکٹر کرن سنگھ" خانیار وسرائے بالا کی زیارت کو بھی سجایا سنوارا گیا ہے اور وہاں بھی چراغاں کیا گیا ہے جبکہ نماز جمعہ کے موقعے پر ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔اس موقعہ پر علامہ فلسفہ معراج کی روشنی ڈالی۔اوھر آثار شریف بٹورو شوپیان ، جناب صاحب صورہ، کھرم سرہامہ، خانقاہ فیض پناہ ترال، خانقاہ معلی سرینگر، آثار شریف شمری کلاشپورہ کے علاوہ وادی کے دیگر اضلاع اور قصبہ جات جن میں پلوامہ ، کولگام ،سوپور، بانڈی پورہ ، اسلام آباد ، بارہمولہ اور کپواڑہ شامل ہیں ،میں بھی خصوصی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔دریں اثناء محبہ مرگ اہنت ناگ میں معراج النبی کی اختتامی تقریب کے سلسلہ میں روح پرور مجالس کا اہتمام کیا گیا جس کے دوران لوگوں کی ایک بڑی تعداد وسول پاک ﷺ کے تبرکات کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔معراج العام ﷺ کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر منعقد کی گئی۔ تقریبات میں ائمہ مساجد نے تفصیل کے ساتھ فلسفہ معراج پر روشنی ڈالی جبکہ ان روح پرور مجالس میں وادی میں امن و آشتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

110

شکشا پتری دوشتابدی میوتسو کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آج سب بھگوان سوامی نارائن کی شکشا پتری کے 200 سال پورے ہونے کے موقع پر ایک خاص موقع کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دوصد سالہ جشن اس مقدس موقع کا حصہ بننے کے لیے ہر ایک کے لیے خوش قسمتی کا لمحہ ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس مقدس دور میں وہ تمام سنتوں کا احترام کرتے ہیں۔وزیراعظم مودی نے بھگوان سوامی نارائن کے لاکھوں پیروکاروں کو دوصد سالہ تہوار پر مبارکباد پیش کی۔اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ ہندوستان ہمیشہ گیان یوگ کے راستے کے لیے وقف رہا ہے۔مودی نے کہا کہ ہزاروں سال پرانے ویدا آج بھی متاثر کرتے ہیں۔انہوں نے اس بات

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں یونیورسٹی میں

اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا وومنز لیگ۔نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 کا افتتاح کیا

جموں رپورٹر نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے پُرعزم ہے،جس میں دور دراز اور سرحدی علاقوں کو جوانوں کو معیاری کھیل سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔نائب وزیراعلیٰ جموں یونیورسٹی کے جمنازیم ہال میں اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا وومنز لیگ۔ نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ 2026 کے افتتاح کے بعد اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے نارتھ زون کی تمام ریاستوں اور یوٹیز سے آئی خواتین کھلاڑیوں اور آفیشلز کا والہانہ خیر مقدم کیا اور اس تقریب کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور خواتین کے بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔نائب وزیراعلیٰ نے کہا"وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت مساوی ترقی یقینی بنانے اور جموں وکشمیر کے دور دراز دیہاتوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔اس سے ہمارے دیہی نوجوانوں کو اپنی کھیل صلاحیتوں کو نکھارنے اور مزید نکھارنے کا موقعہ ملے گا"انہوں نے خواتین کھلاڑیوں کے لئے اہم مواقع پیدا کرنے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کرنے کے لئے اے ایس ایم آئی ٹی اے اقدام کی ستائش کی۔نائب وزیراعلیٰ نے کہا" یہ دیکھ کر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھرپور جوش و جذبے اور عزم کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہمارے ملک کا مستقبل محفوظ اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔"نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ بات چیت کے دوران پیش کی گئی کئی قیمتی اور تعمیری تجاویز پر روشنی اور باہمی ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں قومی یکجہتی، امن اور استحکام کو انتہائی اہمیت حاصل ہے اور ایک پُرامن اور مضبوط قوم کے لئے اجتماعی قوت کی ضرورت ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے جموں وکشمیر کو قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور ہم آہنگی کا خیر مقدم کیا اور انہیں یہاں کی گرمجوشی اور مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی

سکینہ ایتو کا ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام کا اچانک معائینہ

مریضوں کی نگہداشت و دیگر سہولیات کا جائزہ لیا

ہسپتال انتظامیہ مریضوں اور تیمارداروں کے ساتھ بات چیت کی

کولگام رپورٹر نائب وزیر برائے صحت وطبی تعلیم ، سماجی بہبود، تعلیم سکینہ ایتو نے خراب موسمی حالات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام کا اچانک معائینہ کیا اور وہاں مریضوں کو فراہم کی جارہی نگہداشت اور دیگر طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈوں بشمول ایمرجنسی سیکشن اور دیگر اہم شعبہ جات کا معائینہ کیا اور لوگوں کے لئے دستیاب سہولیات کا موقعہ پر ہی جائزہ لیا۔انہوں نے اس موقعہ پر ہسپتال انتظامیہ سے بات چیت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر تمام ضروری ادویات اور جان بچانے والی دواؤں کا مناسب ذخیرہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ڈیوٹی روسٹر کو مکمل طور پر عملاً بنایا جائے تاکہ ڈاکٹر اور دیگر ضروری عملہ چوبیس گھنٹے دستیاب رہے۔وزیر صحت نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ بھاری برفباری کے پیش نظر تمام سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں ، پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور دیگر طبی مراکز کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جائے اور کسی بھی ضرورت کی صورت میں انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے۔ انہوں نے معیاری طبی خدمات، مریض دوست سہولیات اور بروقت طبی امداد کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیر سکینہ

ہنستے رہئے جیتے رہئے

ہنسنا، مسکرانا اور خوش رہنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا ورزش کرنا اور اچھی غذا کا استعمال کرنا۔ اداسی، پریشانی اور مایوسی ایسے احساس کا نام ہیں جو زندگی میں ہمیں بہت پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، یہ لمحات ہمیں اندھیرے میں لے جاتے ہیں اور ہم مزید اضطراب کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے انسان کا باہر نکلنا بہت مشکل ہے۔ ایسی کیفیت میں کئی لوگ ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں، بقیہ سوچ غالب رہتی ہے، اپنے آپ سے دور بھاگنے لگتے ہیں، چڑچڑا پن اور موڈ میں مسلسل تبدیلی ان کے عام کیفیت ہے، خوش رو کو ہمیشہ ناخوش دکھائی دیتے ہیں اور کئی افراد خودکشی کا بھی سوچنے لگتے ہیں۔ اس لئے اداسی، پریشانی اور مایوسی ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑتی، انسان کو اپنی اچھی صحت کی خاطر ہمیشہ مسکراتے، خوش رہتے اور ہنستے رہنا چاہیے۔ زندگی میں کئی اتار چڑھاؤ آتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم مایوس رہ جائیں، مثبت سوچ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے تبھی ہم زندگی میں خوش رہ سکیں گے۔ امریکا کے شہر میں نفسیات کے ہسپتال کے سابق ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ ہنسنے سے انسان اچھا محسوس کرتا ہے، یہ لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا احساس ہے، یہاں تک کہ ڈپریشن میں مبتلا مریضوں کے لئے بھی ہنسی اور مسکراہٹ بہترین علاج ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول کے سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ میں ماہر نفسیات ڈیٹیلو کا کہنا تھا کہ کسی مرض کا ہسپتال میں علاج کرنا بہت مہنگا ہے لیکن ہنسنے کے لئے پیسے خرچ نہیں ہوتے، یہ مفت علاج ہے جس کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔ نفسیاتی لحاظ سے ہنسی یا خوش رہنے سے انسان میں دماغی تناؤ اور اضطرات میں کمی آتی ہے جبکہ جسمانی لحاظ سے یہ تناؤ کے ہارمون کی سطح کو کم کرتا ہے اور خوشی کے احساس کے لئے ڈوپامائن (Dopamine) اور سیروٹونن (Serotonin) میں اضافہ ہوتا ہے۔ برازیل اور کینیڈا کے محققین نے 2020 میں ہسپتال میں زیر علاج 1600 سے زائد بچوں اور نوعمر بچوں پر تحقیق کی اور 21 مطالعات کا تجزیہ کیا، یہ بچے بے چینی، درد، تناؤ، کینسر میں مبتلا تھے تحقیق سے معلوم ہوا کہ علاج کے دوران جن بچوں کو خوشگوار ماحول دیا گیا ان کی نفسیاتی صحت پر کئی مثبت اثرات مرتب ہوئے اور جلد صحت یاب ہونا شروع ہوئے۔ ماہرین کے مطابق زوردار قہقہہ لگانا یا ہنسنا آپ کی صحت کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ آپ کی یادداشت کو بہتر بناتی ہے، قوت مدافعت کو بہتر کرتے، جسم کو دل کے امراض سے لڑنے میں مدد فراہم کرتی ہے، تناؤ کو وقتی طور پر ختم کر کے دماغ کا بوجھ کم کرتی ہے، شخصیت کو پرکشش بناتی ہے۔ مسکرانے کا مکمل حقیقی طور پر فزیکل افریکشن سے منسلک ہے۔ اس کے برعکس چہرے کے منفی تاثرات مثلاً ماتھے پر بل پڑنا یا ناک بھوں چڑھاتے ہوئے غصے اور بدمزاجی کا اظہار کرنا مخالف طور پر کام کرتے ہوئے لوگوں کو آپ سے دور رہنے کا اشارہ دیتے ہیں۔ پرکشش شخصیت کے خواہش مند افراد مسکراہٹ کی طاقت سے کسی کو بھی اپنی جانب مائل کر سکتے ہیں۔ اس لئے آج سے جب بھی آپ اداس ہوں تو منفی سوچ کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں اور مسکرا مت بھولیں! کیونکہ نفرت وہ آگ ہے MNN

چٹکی بھر ہلدی۔۔۔۔رکھے تندرست

ہلدی ہمارے کھانوں کا ایک جز ہے۔ ہلدی کے بغیر کھانا پھیکا پھیکا سا نظر آتا ہے۔ برصغیر کے مصالحہ جات میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اسے ''بلد'' بھی کہا جاتا ہے۔ اخلرا کے ثابت بلد بڑی بوڑھی خواتین کے لئے بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔ یوں تو ہلدی ایشیائی کھانوں کا لازمی جز ہے، اس کے علاوہ بیشمار ٹوٹکے اور فوائد بھی اس سے منسلک ہیں۔ ہلدی کو دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سب سے اہم سینے کی جکڑن، سردی، کھانسی کے امراض، سر درد اور جسمانی تھکن کا بہترین علاج ہلدی والا دودھ ہے۔ ہلدی میں موجود (Hepatitis Antitox) ہیپاٹائٹس تک کی بیماری سے بچاؤ اور شفاء [دونوں کام سر انجام دیتا ہے۔ بے خوابی کے بڑھتے ہوئے مرض کی روک تھام بھی ہلدی والے دودھ کے استعمال سے ممکن ہے۔ جوڑوں کے درد اور سوزش آج کل ہر دوسری عورت اس مرض کی شکایت کرتی نظر آتی ہے۔ مستقل ہلدی والے دودھ کے استعمال سے آپ اس شکایت کو بھی شکست دے سکتی ہیں اس کے علاوہ خواتین کے مخصوص امراض میں بھی یہ گھریلو ٹوٹکے انتہائی آزمودہ ہیں بس اس کی اولین شرط روزانہ کی بنیاد پر اس کا مستقل استعمال ہے۔ ایک گلاس دودھ میں ایک چٹکی ہلدی اور ایک چٹکی چینی ڈال کر پندرہ سے بیس منٹ ابال لیں چند منٹ ٹھنڈا کر کے نوش فرمائیں۔ اسی طرح ہلدی کا ابٹن اور ماسک زمانہ قدیم سے خواتین کے حسن کو چار چاند لگاتا آیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار ماسک کے طور پر آپ گھر پر تیار کردہ یہ کلینزنگ کر کے اپنے رنگ و روپ کو نہ صرف نکھار سکتی ہیں بلکہ دوسروں سے ستائش بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ شہد ایک چمچ، دودھ کا پاؤڈر دو چمچ، عرق گلاب ایک چمچ، ایک چٹکی ہلدی، ان تمام چیزوں کا پیسٹ بنا کر چہرہ پر ہلکے ہلکے تقریباً دس منٹ تک مساج کریں پھر اسی طرح چھوڑ دیں۔ بعد ازاں ٹھنڈے پانی سے منہ دھو لیں، ترو تازہ چہرہ دیکھ کر آپ خود ہی حیران رہ جائیں گی۔ ننھے منے اور نومولود بچوں کے سینے کی جکڑن اور سردی کے اثرات سے بچاؤ کے لئے بھی ہلدی کو نیم گرم پانی کا چھینٹا دے کر سینے، پسلیوں اور کمر پر دھیمے دھیمے ملا جاتا ہے جس سے نومولود بچہ نہ صرف راحت محسوس کرتا ہے بلکہ آرام کی نیند بھی لیتا ہے کیونکہ عموماً چھوٹے بچوں کی ناک بند رہنے کی وجہ سے بچے آرام سے سو نہیں پاتے جس سے ماں اور بچہ دونوں ہی بے آرام اور پریشان رہتے ہیں۔ ہلدی کا اس طرح مساج اس میں بہترین ثابت ہوتا ہے۔ الغرض قدرت کی عطا کردہ اس شے کو ہر بل کی دنیا میں بڑا کارآمد اور بہترین گردانا جاتا ہے۔ MNN

اٹھنے بیٹھنے کے درست انداز اپنائیں

کچھ معمولی عادات ایسی ہیں، جن کو درست کر لیا جائے تو انسان بہت سے طبی اور جسمانی مسائل سے بچ سکتا ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارے اٹھنے بیٹھنے کی عادات ہیں، جسے سمجھنا ہماری صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ غلط انداز میں بیٹھے رہنا بہت سی جسمانی پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے اور یہ مسائل آگے چل کر بہت تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں برطانوی فیزیوتھراپسٹ بک سٹیلیڈ نے بیٹھنے یا کھڑے ہونے کی کچھ عام عادتوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے، جس سے آپ کو انہیں درست کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ جھک کر نہ بیٹھیں، جھک کر بیٹھنا اکثر آثار مردہ ہوتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ پوزیشن پٹھوں پر دباؤ ڈال سکتی ہے اور درد کا سبب بن سکتی ہے۔ صحیح طریقے سے بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ ہوسکتا ہے کہ پہلے آپ کو آرام محسوس نہ ہو کیونکہ آپ کے پٹھے اب صحیح پوزیشن پر آنے کے لئے تیار نہ ہوں مگر پھر آہستہ آہستہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ اپنے کندھوں کو خراب نہ بنائیں اپنے ڈیسک پر اپنے کمپیوٹر پر کام کرتے وقت آپ کا سر آگے کی طرف جھک سکتا ہے جو اوپری پیٹھ کو گول کرنے کا باعث ہوسکتا ہے اور نتیجتاً کندھے اکڑ جاتے ہیں۔ ایسا ہی کچھ اس وقت ہوتا ہے جب آپ اپنا فون استعمال کرتے ہیں، جس سے ''ٹیکسٹ نیک سنڈروم'' جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جو گردن میں درد اور اکڑن، کمر میں درد اور سر درد کا باعث بن سکتے ہیں۔ اپنی پوزیشن کو درست کرنے پر توجہ دینے کے علاوہ فزیو بک سٹیلیڈ اوپری کمر، گردن اور کندھوں کے پچھلے حصے، سینے کے پھیلاؤ اور گردن کے بوجھ کو درست کرنے اور انھیں مضبوط بنانے کے لئے ایکسر سائز پر خاص توجہ کی ورزش کی تجویز دیتے ہیں۔ ایک ٹانگ پر کھڑے نہ ہوں: جب ہمیں طویل عرصے تک کھڑے رہنا پڑتا ہے تو کچھ چیز جو ہم کچھ آرام کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ لیکن اپنے آپ کو سیدھا رکھنے کے لئے عام طور پر ہم اپنے گھٹنوں اور اہم اعصاب کا استعمال کرنے کے بجائے اپنی کمر کے نچلے حصے اور کولہے کے ایک طرف ضرورت سے زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ شروعی حصے (پیلوک ایریا) کے اردگرد پٹھوں میں عدم توازن پیدا ہوسکتا ہے۔ ہمیشہ اپنے وزن کو دونوں ٹانگوں پر یکساں طور پر تقسیم کرتے ہوئے کھڑے رہنے کی عادت ڈالیں۔ MNN

بعض غذاؤں میں مضرِ صحت اجزاء بھی ہوتے ہیں

شاید آپ نے محسوس کیا ہو کہ بعض اوقات عام غذا کھانے سے بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ واضح رہے۔۔۔ اتاری ہر غذا چند کیمیائی اجزاء کا مجموعہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض اجزاء صحت کے لئے مضر بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے آگہی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ مثلاً آلو بظاہر ایک مفید غذا ہے۔ اگر آلوؤں کو قبل از وقت چھیل کر رکھ دیا جائے اور کافی وقت گزر جانے کے بعد انہیں استعمال کیا جائے تو ان سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاید آپ یقین نہ کریں کہ آلو میں قدرتی طور پر ایک زہر بھی پایا جاتا ہے۔ اگر آلو کا چھلکا اتار کر اسے اٹھارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ مدت تک یونہی چھوڑا جائے تو یہ زہر خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اگر چھلے ہوئے آلو دھوپ میں رکھے رہیں تو انہیں تاریکی میں رکھیے۔ جب استعمال کرنے کا وقت آئے تو انہیں چھیل کر یوں ہی پڑے نہ رہنے دیجئے۔ چاپان میں کاشت کی جانے والی ایک ترکاری لیماپین میں ایک مہلک جز ہائیڈروجن پر آکسائیڈ پایا جاتا ہے۔ اس جز کی زیادتی انسانی صحت کے لئے مضر ہے۔ اس لئے کئی ممالک میں لیماپین کو کڑے کیمیائی امتحانات سے گزارا جاتا ہے۔ سائنسی دانوں کی تحقیقات کے مطابق یہ مضر جز بے ہوشی، تھکن میں رکاوٹ، سر کا درد وقے، سر چکرانا اور ایسی ہی کئی دوسری بیماریاں پیدا کر سکتا ہے۔ ہم جب بھی ایسے کسی عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں، ہمارا دھیان یکدم بیماری اور معالج کی طرف جاتا ہے اور ہم دوا کھا کر نفسیاتی طور پر کچھ سکون محسوس کرتے ہیں۔ عام طور پر ہمارا خیال اپنی غذا کی طرف نہیں جاتا اکثر لوگ جاننے کی کوشش بھی نہیں کرتے کہ ہمارے لئے کون سی غذا مفید ہے اور کون سی مضر۔۔۔! آپ کو حیرت ہوگی کہ خوبانی اور آڑو کی تلخ گٹھلی یعنی بیج میں بھی یہی زہر پایا جاتا ہے۔ خدشہ ہے کہ اُن کا استعمال اور بھی زیادہ خطرناک ہو۔ کئی مشاہدات کے تجربات سے سائنس دان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ غذا میں موجود مختلف کیمیائی اجزاء میں سے سب کے سب ہمارے لئے مفید نہیں ہوتے، کچھ مضر بھی ہوتے ہیں۔ امریکہ کی شمالی ریاست اڈاہو IDAHO میں آلو کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور ہونوں اور دہن کی بعض بیماریاں بھی اسی ریاست میں سب سے زیادہ عام ہیں۔ اگر ایسا ہے تو کیا آلوؤں کو غذا سے خارج کر دیا جائے۔۔۔؟ نہیں، بالکل نہیں۔۔۔ اس آگہی کا مقصد صرف یہ ہے کہ گھریلو خواتین اور کھانے پکانے والوں کو آلوؤں کے استعمال میں تھوڑی سی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آلوؤں کو بہت زیادہ عرصے تک اسٹاک نہیں رکھنا چاہئے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ تھوڑے دن بعد ہی آلوؤں کا چھلکا مرجھا کر سکڑ جاتا ہے اور مزید کچھ وقت گزر جانے کے بعد اس میں کھٹے پھوٹنے لگتے ہیں۔ اگر آپ گھر میں آلو جمع کر کے رکھتے ہیں تو انہیں تیز روشنی سے بھی بچایئے۔ جہاں تک ہو سکے انہیں ٹھنڈی جگہ پر رکھیے۔ ایسی جگہ جہاں تیز روشنی نہ ہو کیونکہ آپ کے پلے اب صحیح پوزیشن پر آنے کے لئے تیار نہ ہوں مگر پھر آہستہ آہستہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ اپنے کندھوں کو خراب نہ بنائیں اپنے ڈیسک پر اپنے کمپیوٹر پر کام کرتے وقت آپ کا سر آگے کی طرف جھک سکتا ہے جو اوپری پیٹھ کو گول کرنے کا باعث ہوسکتا ہے اور نتیجتاً کندھے اکڑ جاتے ہیں۔ ایسا ہی کچھ اس وقت ہوتا ہے جب آپ اپنا فون استعمال کرتے ہیں، جس سے ''ٹیکسٹ نیک سنڈروم'' جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جو گردن میں درد اور اکڑن، کمر میں درد اور سر درد کا باعث بن سکتے ہیں۔ اپنی پوزیشن کو درست کرنے پر توجہ دینے کے علاوہ فزیو بک سٹیلیڈ اوپری کمر، گردن

چیکو منفرد خوشبو کا حامل شیریں پھل

چیکو کے پیلے ہوتے پتوں سے تیار ہونے والا جوشاندہ نزلہ زکام وکھانسی جیسی تکالیف کا ازالہ بھی کرتا ہے اور چیکو کے درخت کی چھال دانتوں کے امراض کے علاج کے سلسلے میں بکثرت استعمال ہوتی ہے

افشین حسین بلگرامی

چیکو وہ میٹھا منفرد ذائقہ کا حامل ایسا مزیدار پھل ہے جس کا ذائقہ بلاشبہ ہر کسی کے منہ کو بھاتا ہے۔ اسے انگریزی زبان میں سا پوڈیلا (Sapodilla) کہا جاتا ہے۔ انڈیہ جیسی کولانی کا حامل یہ پھل ذائقے میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ناشپاتی کو ڈھیر ساری براؤن شوگر میں کافی دیر تک بھگو کر رکھا گیا ہو یا پھر پگھلے ہوئے گڑ میں تھوڑا سیب کا رس ملا دیا گیا ہو۔

سنہری مائل بھوری رنگت کا حامل یہ پھل پوری طرح پک جانے کے بعد ہی بہترین ذائقہ دیتا ہے اور کچا پھل لکسی مائل ذائقے کا حامل یعنی کھانے کے بالکل بھی قابل محسوس نہیں ہوتا۔ پکے ہوئے چیکو کا نرم رسیلا اور انتہائی شیریں گودا اور اس سے پھوٹتی لذت انگیز مہک سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جو اس مزیدار پھل کو کھانے کے لئے بے تاب نہ ہوا اٹھے۔

چیکو کا مزیدار گودا اپنے سے نسبتاً ہلکی رنگت کے حامل چھلکوں سے پوری طرح ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔

آم، لیموں، موسمبی، کیلے اور سیب وغیرہ کی نسبت اس پھل کے چھلکے نرم چکیلی و ہموار سطح کے بجائے قدرے خشک، ڈھیے دار اور کھردرے محسوس ہوتے ہیں۔ دیکھنے میں سخت نظر آنے والے یہ چھلکے پھل کے پوری طرح پک جانے کے بعد بہت نرم اور نازک ہو جاتے ہیں۔ چیکو کو ان چھلکوں کے ساتھ بھی کھایا جا سکتا ہے کہ انہیں کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ان چھلکوں کا ذائقہ کڑوا، کسیلا یا خراب ہوتا ہے لیکن نفاست پسند لوگ چیکو کا گودا چھلکوں سے صاف کر کے ہی کھانا پسند کرتے ہیں۔

دنیا بھر میں چیکو کی بے تحاشہ اقسام پائی جاتی ہیں۔ بیضوی سے لے کر گول ساخت کے حامل پھل، چھوٹے لیموں کے سائز سے لے کر درمیانے سائز کے سیب کے سائز جیسے پھل تک اور 3-12 بیجوں سے لے کر بنا [بیج والے چیکو تک۔

لیے کالے، چپٹی اور چھدار ساخت کے حامل چیکو کے چھلکے چکنے بیج دیکھنے میں بہت خوبصورت لگتے ہیں اور ان کی مدد سے خوبصورت ڈیکوریشن آئٹم بنائے جا سکتے ہیں، لیکن یہ کھانے میں زہریلے ہوتے ہیں۔

اس لئے غذائی ماہرین انہیں استعمال کرنے سے منع کرتے ہیں اور ویسے بھی ان کا ذائقہ اچھا نہیں ہوتا یہ صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں۔

چیکو کا درخت یعنی (Tree A Sapodilla) منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل ریجن یا علاقے میں پائے جانے والے درختوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق سا پوٹے (Sapote) ایسی نامی نباتاتی خاندان سے ہے اور اس کی جنم بھومی یا پرندیدہ علاقہ (جہاں یہ بکثرت ملتا ہے) برسا تی جنگلات (Forest Rain) ہیں۔

امریکہ کے وسطی علاقوں میں یہ بکثرت پایا جاتا ہے۔ پاکستان انڈیا سری لنکا انڈونیشیا اور ملائیشیا میں اس کی کاشت صنعتی پیمانے پر کی جا رہی ہے تاکہ دنیا کے گرم آب و ہوا کے حامل خطوں میں اسے بڑے پیمانے پر برآمد کیا جا سکے۔

چیکو کا درخت مرطوب گرم و آب و ہوا کے حامل خطوں میں حیرت انگیز طور پر تیزی سے نشوونما پاتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند کا معتدل نمو پذیر موسم اس پھل کو بہت راس آیا ہے اسی لئے یہاں چیکو کے باغات کثیر تعداد میں موجود ہونے کے باوجود پاکوں مختلف تفریح گاہوں یہاں تک کہ اکثر گھروں میں بھی چیکو کے درخت لگے ہوتے ہیں۔ بناء زیادہ ناز نخرے اٹھوائے چیکو کا درخت برصغیر پاک و ہند کی سنہری زرخیز زمین اور مثالی موسم کے تعاون سے سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔

چیکو کا ایک پھل سردیوں میں آتا ہے اور دوسرا پھل گرمیوں میں آتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں آنے والے چیکو کا ذائقہ اتنا عمدہ نہیں ہوتا جتنا شیریں و لذیذ ذائقہ موسم گرما میں آنے والے چیکو کا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ دنیا بھر بالخصوص چیکو کے اصل آبائی وطن وسطی امریکہ میں بھی اتنا لذیذ و ذائقہ دار چیکو پیدا نہیں ہوتا جتنا لذیذ و شیریں چیکو پھل گرمیوں کے موسم میں پاک و ہند میں پیدا ہوتا ہے اور کثیر تعداد میں بازاروں میں ٹھیلوں و ریڑھی پر جا بجا فروخت کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔

چیکو کے طبی فوائد

چیکو کے پھل میں مادّہ کے تیزاب یا ٹینن کی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو پھل پکنے پر کم ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے چیکو کے کچے پھل کو ڈائریا/اسہال کے علاج کے حوالے سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں چیکو کے کچے پھل کو پانی میں پکا کر اس کا جوشاندہ تیار کر کے مریضوں کو پلایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچے چیکو اور چیکو کے پھلوں سے تیار کیا ہوا جوشاندہ سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں چیکو کے پیلے ہوتے پتوں کو ابال کر اس سے تیار ہونے والا جوشاندہ نزلہ زکام وکھانسی جیسی تکالیف کا بھی ازالہ کرتا ہے۔ چیکو کے درخت کی چھال سے حاصل کیا جانے والا ایک خاص نباتاتی کیمیائی جز Latex دانتوں میں بننے والی Cavities کی بھرائی کے سلسلے میں اور ڈینٹل سرجری کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔ 100 گرام چیکو میں غذائی اجزاء اس توازن میں پائے جاتے ہیں۔

پروٹین 0.44 گرام، کاربوہائیڈریٹس 19.9 گرام، کیلشیم 21 ملی گرام، آئرن 0.80 ملی گرام، میگنیشیم 12 (Mg) ملی گرام، پوٹاشیم 193 گرام، کاپر (Cu) 0.086 ملی گرام، وٹامن C 47.4 ملی گرام اور تھایامین (Thiamin) یعنی وٹامن B 10.058 ملی گرام مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

دیگر استعمالات

چیکو کے درخت کی چھال میں پایا جانے والا خاص جز Latex چیونگم بنانے میں بھی کثیر مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں پسند کی جانے والی سب سے مایہ ناز چیونگم چکلیٹس (Chiclets) کا نام چیکو کے نام پر ہی رکھا گیا ہے۔ چیونگم بنانے کے علاوہ چیکو کی مدد سے دیگر ٹنکیکشنری آئٹم جیسے کینڈی، لوٹی پاپ، ٹافیز وغیرہ کے ساتھ ساتھ کیک، ٹنکٹ اور صنعتی پیمانے پر تیار کیے جانے والے مشروبات وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ سرد آب و ہوا کے حامل خطوں میں یہ پھل ٹروپیکل خطے سے سر بند ڈبوں میں بھر کر برآمد بھی کیا جاتا ہے۔

لیکن برصغیر پاک و ہند کے ساتھ ساتھ دنیا کے جن علاقوں میں بھی چیکو ایسا سدا بہار درخت پایا جاتا ہے وہاں لوگوں کو چیکو کے تازے تازے پھل سال میں دو مرتبہ کثیر مقدار میں مل جاتے ہیں اس لئے ان علاقوں میں چیکو کے سر بند ڈبوں کی مانگ نہ ہونے کے برابر ہے۔ یوں تو چیکو انتہائی فائدہ مند اور مزے دار پھل ہے لیکن اس میں شکر کی کثیر مقدار موجود ہونے کی وجہ سے حکما، اطباء، وغذائی ماہرین ذیابیطس کے مریضوں کو چیکو کھانے سے سختی سے منع کرتے ہیں، لیکن دبلے پتلے کمزور افراد کے لئے چیکو ایک ذائقہ دار نعمت کی حیثیت رکھتا ہے جسے استعمال کر کے نہ صرف اپنے وزن و جسامت کو متناسب بنایا جا سکتا ہے بلکہ خون میں سرخ خلیات کی افزائش کرنے کے سلسلے میں بھی چیکو ایک بہترین پھل کی حیثیت رکھتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ اکثر ماؤں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ بڑھتی عمر کے بچوں کو چیکو سے تیار ڈیزرٹ، فیکس اور سیلڈ وغیرہ استعمال کرائیں۔ چیکو کی ایک خاص بات اس میں موجود سکون آور غذائی اجزاء کی موجودگی بھی ہے جو جسم میں داخل ہوتے ہی دماغ کو پرسکون ہونے کا سگنل دینا شروع کر دیتے ہیں۔ المختصر چیکو ہمہ گیر خوبیوں سے بھرپور اس قدر صحت بخش رسیلا منفرد و مزیدار میٹھا سادہ سا پھل ہے کہ اکثر برصغیر پاک و ہند میں لوگ اپنے بچوں کا نک نیم (Name Nick) گھر میں پیار سے پکارے جانے کا نام جیسے منی (بلو، ڈولی وغیرہ کی طرح) بھی چیکو رکھ دیتے ہیں تاکہ ان کے بچے سادہ سوچیں اور میٹھا بولیں۔

ورزش سے پہلے کیا کھائیں

جم جانے یا فٹنس کیلئے کچھ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اپنے جسم کو توانائی فراہم کریں

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

جیت کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لئے انڈر 19 ٹیم انڈیا میدان پر اترے گی

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کو انڈیا انڈر ۱۹ اور نیوزی لینڈ انڈر ۱۹ کے درمیان ہونے والا گروپ اسٹیج کا مقابلہ محض کرکٹ سے کہیں زیادہ ہونے جا رہا ہے۔ یہ میچ مہارت، حوصلے اور غیر متوقع حالات کا امتحان ہوگا۔ انڈیا انڈر ۱۹ کا مقابلہ ایک ایسی نیوزی لینڈ ٹیم سے ہے جو بارش سے متاثرہ میچوں کے باعث مومینٹم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انڈیا انڈر ۱۹ اپنے دونوں گروپ میچ پہلے ہی جیت چکی ہے اور اپنی برتری برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ آیوش مہاترے کی قیادت میں نوجوان ٹیم میں کیلیگل مہارت کے ساتھ ویبھو سوریا ونشی اور ابھیگیان کنڈو جیسے کھلاڑیوں کی انفرادی صلاحیتوں کا بہترین امتزاج موجود ہے۔ ان کے فارم میں موجود بولرس، جن میں جتنل پٹیل اور کھلن پٹیل شامل ہیں، ٹیم کو ایک جارح برتری فراہم کرتے ہیں، جس سے انڈیا ٹیم اس میچ میں فیورٹ بن جاتی ہے۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ

انڈر ۱۹ اپنی گزشتہ سیریز میں شدید بارش کے باعث بہت کم میچ تجربے کے ساتھ اس مقابلے میں اترے گی۔ ان کے ناپ آرڈر بلے باز اور نام جونز اور کیلم سیمسن جیسے اہم پلرس کو انڈیا کے مضبوط اٹیک کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ کونٹرا سپورٹس کلب کی پلر فریڈی اور غیر متوقع پچ پر خود کو ایڈجسٹ کرنے کا دوہرا چیلنج درپیش ہوگا۔ اس ڈرامے میں مزید اضافہ اس امکان سے ہوتا ہے کہ آندھی، طوفان اور مسلسل بارش کھیل میں خلل ڈال سکتی ہے، جس سے مقابلہ اور بھی دلچسپ ہو جائے گا اور شائقین اس کشمکش میں پڑ جائیں گے کہ آیا میچ مکمل ہو پائے گا یا پھر ایک ہائی ووٹیج مختصر مقابلہ بن کر رہ جائے گا۔ کھیل کی بالادستی، موسم کا ڈراما اور چند شاندار انفرادی کارکردگیوں کا امتزاج اس میچ کو لازماً قابل دید بناتا ہے۔ ہندوستان کے ان فارم بولر نیوزی لینڈ کی بارش سے متاثرہ بیٹنگ لائن اپ کا امتحان لیں گے، جبکہ سپر کنگس مرطے سے پہلے انڈیا کے ٹاپ آرڈر پر فارم کو بڑے اسکور سے بدلنے کا دباؤ بھی ہوگا۔ موسم کی غیر یقینی صورتحال اور میچ کی نوعیت نتیجے کو اچانک بدل سکتی ہے۔ انڈیا انڈر ۱۹ ٹیم اپنی مسلسل کارکردگی اور بہتر تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جیت کی مضبوط دعویدار ہے۔ تاہم، بارش کے باعث کھیل میں رکاوٹ آسکتی ہے، جس سے غیر متوقع نتائج اور ڈرامائی لمحات کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر میچ آگے بڑھتا ہے تو شائقین کو کلم وضبط پر مبنی بولنگ، ضروری شراکت داریوں اور شاندار انفرادی پرفارمنس سے بھرپور مقابلے کی امید کرنی چاہیے۔ یہ میچ محض ایک عام گروپ اسٹیج کا مقابلہ نہیں،

آسٹریلین اوپن: سواتیک اور دفاعی چیمپئن میڈیسن کیز تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): پولینڈ کی عالمی نمبر دو ٹینس اسٹار اِگا سواتیک اور فورٹ ہاڈ کی دفاعی چیمپئن امریکہ کی میڈیسن کیز نے آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ء کے تیسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ میلبورن پارک میں جاری سال کے پہلے گرینڈ سلیم کے دوسرے راؤنڈ میں دونوں ٹاپ سیڈ کھلاڑیوں نے اپنے اپنے میچز میں باسانی کامیابی حاصل کی۔ اِگا سواتیک کی شاندار کارکردگی اپنی کی سینئر سیڈ اِگا سواتیک نے مجموعہ چیک کی میری بوزکووا کے خلاف یکطرفہ مقابلہ کیا۔ پولش اسٹار نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے حریف کھلاڑی کو اسٹریٹ سیٹس میں ۶-۲، ۶-۳ سے شکست دی۔ تیسرے راؤنڈ میں اِگا سواتیک کا سامنا روس کی اینا کالنسکایا سے ہوگا۔ امریکی ٹینس اسٹار میڈیسن کیز نے بھی اپنا عمدہ تسلسل برقرار رکھا۔ ۰۳ سالہ دفاعی چیمپئن نے اپنی ہی ہم وطن کھلاڑی ایشلین روڈ کرو کو سخت میچ مقابلے کے بعد ۶-۲، ۷-۵ سے ہرا کر ایونٹ سے باہر کر دیا۔ میڈیسن کیز آگلے مرحلے میں جمہوریہ چیک کی تجربہ کار کھلاڑی کیرولینا پلسکووا کے مدمقابل ہوں گی۔ آسٹریلین اوپن کا یہ ۱۴۱ واں ایڈیشن اپنے عروج پر ہے جہاں ٹاپ سیڈ کھلاڑیوں کے درمیان ناک آؤٹ مقابلے جاری ہے۔ ٹینس شائقین کی نظریں اب اِگا سواتیک اور کالنسکایا کے درمیان ہونے والے بڑے ٹکراؤ پر ٹکی ہوئی ہیں۔ سری رام بالاجی دوسرے راؤنڈ میں، یوکی بھامبری مکسڈ ڈبلز سے باہر ہندوستانی اوپنین ایس سری رام بالاجی نے آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ نئے مردوں کے ڈبلز میں شاندار جیت کے ساتھ دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی جبکہ یوکی بھامبری کا مکسڈ ڈبلز میں سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا۔

ہندوستان سیریز پر قابض ہونے کے لئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اکھیتک شرما نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میں ۵۳ گیندوں پر ۸۳ رن کی شاندار اننگز کھیل کر پہلے ہی خبروں میں ہیں اور جمعہ کو جب دونوں ٹیمیں پانچ میچوں کی سیریز کے دوسرے مقابلے میں شام ۷ بجے شہید ویر نارائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی تو ایک بار پھر تمام نظریں انہی پر مرکوز ہوں گی۔ تاہم ہندوستان کو نیوزی لینڈ کے مکمل جوابی حملے سے ہوشیار رہنا ہوگا، جس نے وان ڈے سیریز میں پہلا میچ ہارنے کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے اگلے دونوں میچ جیت کر سیریز اپنے نام کی تھی۔ ہندوستان نے نا پور میں سیریز کے پہلے میچ میں ۸۴ رنز سے کامیابی حاصل کی تھی، جہاں اس نے ۷ وکٹ پر ۸۳۲ رن کا بڑا اسکور بنایا۔ اکھیتک شرما کی شاندار اننگز، جس میں آٹھ بلند و بالا چھکے شامل تھے، نے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا، جبکہ تلک ورما نے ۲ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۴۴ رنز بنا کر اسکور کو ۳۰۰ رن کے پار پہنچایا۔ سوریہ کمار یادو (۲۳ رنز) اور بارڈک پانڈیا (۵۲ رنز) نے اہم تعاون فراہم کیا۔ گیند بازی میں وروں چکرورتی اور شوم دوبے نے دو، دو وکٹ حاصل کئے جبکہ ہرشدیپ سنگھ اور بارڈک پانڈیا نے ایک، ایک وکٹ لے کر نیوزی لینڈ پر دباؤ برقرار رکھا اور اسے ۷ وکٹ پر ۹۰ رن تک محدود کر دیا۔ ہندوستان رائے پور میں اکثر پچیل کے بغیر میدان میں اتر سکتا ہے، کیونکہ نا پور میں میچ اور گیند بازی کے دوران ان کی انگلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ اگر کیم ایک اضافی فاسٹ بولر کے ساتھ جانے کا فیصلہ کرتی ہے تو ہرشت رانا کو شامل کیا جا سکتا ہے، جبکہ اپین پیچی مشینشن کی صورت میں روی بشنوئی کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ ۹۳۲ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کو اوپری ترتیب میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کیونکہ ابتدائی وکٹیں جلد گرنے سے ٹیم فوراً دباؤ میں آ گئی۔ گلین فلپس نے ۴۰ گیندوں پر شاندار ۸۷ رنز بنا کر جوابی حملہ کیا، جس میں مارک چیپمین (۹۳ رن) اور ڈیرل مچل (۸۴ رن) نے ان کا ساتھ دیا۔ کال بیمبیسن اور جیکب ڈفی نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ایش سودھی اور مچل سینٹنر نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ شکست کے باوجود نیوزی لینڈ نے بھرپور مقابلہ کیا اور اب رائے پور میں اپنی ٹاپ آرڈر کی مشکلات اور ڈیتھ اوورز میں بولنگ کے مسائل پر قابو پانے کی کوشش کرے گا۔ ٹی ۲۰ میں دونوں ٹیموں کے درمیان براہِ راست مقابلوں میں ہندوستان کو ۴۲ میچوں میں ۳۱-۱۰ کی برتری حاصل ہے جبکہ تین میچ برابر رہے ہیں۔ حالیہ فارم بھی ہندوستان کے حق میں ہے، جس نے اپنے گزشتہ پانچ ٹی ۲۰ میچوں میں سے چار جیتے ہیں، جن میں سیریز کا پہلا مقابلہ بھی شامل ہے۔

بنگلہ دیش کا ہندوستان میں ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلنے سے انکار، ہائبرڈ ماڈل کی تجویز

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان میں شیڈول ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے میچز نہ کھیلنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ جمعرات کو ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی)، کھلاڑیوں اور عبوری حکومت کے مشیر کھیل کے درمیان ہونے والے ایک اہم اجلاس میں کیا گیا۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے مشیر کھیل آصف نذرل کا کہنا ہے کہ عبوری حکومت نے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر ٹیم کو ہندوستان نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر امین الاسلام نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بنگلہ دیش اپنے میچز ہندوستان کے بجائے سری لنکا میں کھیلنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئی سی سی کے پاس سری لنکا میں کھیلنے کا مشورہ لے کر جائیں گے۔ آئی سی سی کا ہمیں ۴۴ گھنٹے کا انٹی میٹم دینا درست نہیں ہے، اس سے کروڑوں شائقین کرکٹ محروم رہ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پرامید ہیں کہ آئی سی سی انہیں سری لنکا میں کھیلنے کی اجازت دے گا۔ دوسری جانب بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش کی میچز شفٹ کرنے کی درخواست کو پہلے ہی مسترد کر دیا ہے۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیش ہندوستان جانے سے انکار کرتا ہے تو ٹورنامنٹ میں اس کی جگہ کسی دوسری ٹیم کو شامل کرایا جائے گا۔ آئی سی سی بورڈ کے زیادہ تر اراکان بنگلہ دیش کی جگہ متبادل ٹیم لانے کے حق میں ووٹ دے چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب بی سی سی آئی نے آئی پی ایل ٹیم کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو مستفیض الرحمان کو ریلیز کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد بنگلہ دیش نے سیکورٹی کو بنیاد بنا کر ہندوستان جانے سے انکار کر دیا۔ بنگلہ دیش نے یہ تجویز بھی دی تھی کہ انہیں آئرلینڈ کی جگہ گروپ بی میں شامل کر دیا جائے کیونکہ آئرلینڈ کے میچز سری لنکا میں ہیں، جسے آئی سی سی نے مسترد کر دیا۔ ہندوستان میں نہ کھیلنے کی صورت میں بنگلہ دیش بورڈ اور کھلاڑیوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ تاہم انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) نے آئندہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے حوالے سے بنگلہ دیش کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ یاد رہے کہ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونا ہے۔ گزشتہ روز آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں انہوں نے اپنے میچز ہندوستان سے کسی دوسرے ملک منتقل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بجائے آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کو اپنی شرکت کا حتمی فیصلہ کرنے کے لیے ۴۴ گھنٹے کی مہلت دی ہے۔ اگر بنگلہ دیش ہندوستان جانے سے انکار کرتا ہے تو آئی سی سی نے اسکاٹ لینڈ کو اسٹینڈ بائی پر رکھا ہے۔

پی وی سندھو کی تاریخی 500 ویں فتح، انڈونیشیا ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے انڈیا اوپن کی مایوس کن کارکردگی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جمعرات کو انڈونیشیا ماسٹرز سپر ۵۰۰ ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے کیریئر میں فتوحات کی پانچ سو مکمل کر کے ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ڈنمارک کی الائن ہو بھارک کیچ فیلٹ کو سخت نیز مقابلے کے بعد ۲۱-۹، ۱۲-۸۱ سے شکست دے کر سندھو نے اپنی ۵۰۰ ویں جیت درج کی۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی دنیا کی چھٹی اور پہلی ہندوستانی خاتون سنگلز کھلاڑی بن گئی ہیں۔ پی ڈبلیو ایف ٹور پر اب ان کا ریکارڈ ۹۵۴ فتوحات اور ۲۲ شکستوں پر مشتمل ہے۔ پہلے راؤنڈ میں چائنی کھلاڑی کے خلاف مشکل کا سامنا کرنے والی سندھو آج کے میچ میں مکمل کنٹرول میں نظر آئیں۔ انہوں نے ۳۴ منٹ کے کھیل میں ڈینش حریف کو زیر کیا۔ یہ ان دونوں کے درمیان چھٹا مقابلہ تھا جس میں سندھو نے پانچویں بار کامیابی حاصل کی۔ کوارٹر فائنل میں اب ان کا ٹکراؤ چین کے تاپ سیڈ اور ورلڈ نمبر ۴ چین یوفی سے ہوگا، جن کے خلاف سندھو اپنا ریکارڈ بہتر کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مردوں کے سنگلز زمرے میں ساتویں سیڈ لکشیا سین نے بھی اپنی فارم برقرار رکھتے ہوئے کوارٹر فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا ہے۔ لکشیا نے ہانگ کانگ کے جھسن گنواوان کو محض ۳۳ منٹ میں ۲۱-۱۰، ۲۱-۱۱ سے شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں لکشیا کا مقابلہ تھائی لینڈ کے پنچیا فون ٹیراراتسکول سے ہوگا، جنہوں نے ملائیشیا کے لی زی کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا ہے۔ انڈیا اوپن کے سبھی فائنل تک رسائی کرنے والے لکشیا سین اس وقت بہترین فارم میں ہیں اور انڈونیشیا میں خطاب کے مضبوط دعویدار نظر آ رہے ہیں۔

سرفراز خان کیفرسٹ کلاس میں 5 ہزار رن مکمل

نئی دہلی (ایجنسی): سرفراز خان نے بلے بازی میں سال کا آغاز شاندار سنچری سے کیا ہے۔ ممبئی کی جانب سے کھیلتے ہوئے سرفراز نے رنجی ٹرافی میچ میں حیدرآباد کے خلاف شاندار سنچری اسکور کی۔ اس کے ساتھ ہی دائیں ہاتھ کے بلے باز نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۵ ہزار رن بھی مکمل کر لیے۔ سرفراز نے اپنی ۹۱ ویں اننگز میں ۱۷ ویں سنچری بنائی۔ سرفراز کی شاندار اننگز نے ممبئی کو حیدرآباد کے خلاف اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مدد دی۔ سرفراز خان کا فرسٹ کلاس میں اوسط بڑھ کر ۴۶.۳۳ ہو گیا ہے ۱۲ ویں صدی میں ڈبو کرنے والے اور ۵ ہزار رن بنانے والے کسی اور بلے باز کا اوسط سرفراز سے زیادہ نہیں ہے۔ وہ صرف رن ہی نہیں بنا رہے ہیں۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ان کا اسٹرائیک ریٹ ۷۰ ہے۔ وہ ۳۳ ویں اوور میں بیٹنگ کے لیے آئے جب اسکور ۲۸ رن پر ۳ وکٹ تھا۔ سرفراز اور سدھیش لاڈ میں بہترین شراکت سرفراز خان (ناٹ آؤٹ ۱۴۲) اور کپتان سدھیش لاڈ (۴۰) کی شاندار اننگز کی بدولت ممبئی نے پہلے دن ۴ وکٹ پر ۲۳۳ رن بنائے۔ ممبئی نے ۶۰ رن کی اوپننگ پارٹنرشپ کے ساتھ اچھی شروعات کی۔ لیکن وہ اگلے ۲۲ رن کے اندر تین وکٹیں گنوا بیٹھے جن میں سے ایک نئے کپتان محمد سراج نے حاصل کی۔ سرفراز اور لاڈ نے تقریباً ۵۰ اوور تک بیٹنگ کی اور چوتھے وکٹ کیلئے ۹۲ رنز کی شراکت داری کی۔ اس کے بعد لاڈ کو روہت رائیڈ نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ سرفراز نے تیز رفتاری سے بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی اننگز میں ۹ چوکے اور ۳ چھکے لگائے اور دن کے کھیل کے اختتام پر ان کا اسٹرائیک ریٹ ۷۸ء اور ۱۴۲ تھا۔ لاڈ نے ۹۱ گیندوں میں ۱۰ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۴۰ رن بنائے۔ سرفراز کیلئے سیزن شاندار رہا سرفراز خان کیلئے یہ سیزن شاندار رہا ہے۔ سرفراز کی اس شاندار اننگز نے ۳۲ بار کی رنجی ٹرافی چیمپئن ممبئی کو ایک بڑے اسکور کی طرف گامزن کر دیا ہے۔ سرفراز نے ۶۲-۵۲۰۲ء کے سیزن میں سید مشتاق علی ٹرافی میں ۹۲۳ رن بنائے تھے جبکہ وجے ہزارے ٹرافی میں انہوں نے ۳۰۳ رن بنائے تھے۔ اس ہونہار کرکٹر نے رنجی ٹرافی میں ۲۳ رن بنائے اور سید مشتاق علی ٹرافی میں سنچری بھی بنائی۔

کرسٹیانو رونالڈو کا جادو برقرار، کریئر کا ۶۹۰ واں گول

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی گول اسکورنگ مشین کو تھمنے نہ دیا اور سعودی پروفیک میں اپنے کریئر کا ۶۹۰ واں گول داغ کر انصر کو ایک اور یادگار فتح دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی النصر پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر براجمان ہو گئی ہے، جس سے لیگ لیڈر الہلال اور ان کے درمیان پوائنٹس کا فاصلہ مزید کم ہو گیا ہے۔ دمام میں کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں النصر نے واک کو ۲-۱ گول سے شکست دی۔ میچ کا آغاز النصر کے لیے انتہائی جارحانہ رہا جب پانچویں ہی منٹ میں عبدالرحمٰن غریب نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ۰۴ سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے دوسرے ہاف کے آغاز میں اپنے تجربے کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے جوابی حملوں کے پاس پر ایک انتہائی مشکل زاویے سے گول اسکور کر کے اسٹیڈیم میں موجود مداحوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔ یہ وہاں سیزن میں رونالڈو کا ۶۱ واں گول ہے، جس کی بدولت وہ ویگ کے ٹاپ اسکورر بن چکے ہیں۔ واک کی ٹیم نے ۸۶ ویں منٹ میں جمال بارکاس کے گول کے ذریعے واپسی کی کوشش کی، لیکن النصر کے مضبوط دفاع نے انہیں مزید موقع نہ دیا اور میچ اپنے نام کر لیا۔

فیفا درجہ بندی میں مراکش کی تاریخی پیش قدمی، ۸ ویں نمبر پر پہنچا

نئی دہلی (ایم این این): مراکش کی قومی فٹ بال ٹیم نے فیفا کی مردوں کی عالمی رینکنگ میں اپنی تاریخ کی بہترین پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق مراکش ٹیم درجے ترقی کر کے آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا ہے جو کسی بھی عرب ملک کی دوسری بہترین رینکنگ ہے۔ یہ ترقی کامیابی مراکش کو افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں سینگال سے شکست کے باوجود ملی ہے۔ رباط میں کھیلے گئے فائنل میں میزبان مراکش کو سینگال کے ہاتھوں اضافی وقت میں ۰-۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ میچ کے آخری لمحات میں مراکش کے ابراہیم دیاز پنالٹی تک پہنچ کر گول کرنے میں ناکام رہے تھے۔ سینگال کے کھلاڑیوں کے احتجاجاً میدان سے باہر جانے کی وجہ سے انہیں اس کک کیلئے ۴۱ منٹ انتظار کرنا پڑا تھا۔ افریقہ کپ کا تاج سر پر سجانے والی سینگال کی ٹیم کے درجے ترقی کے ساتھ ۱۰ ویں نمبر پر آ گئی ہے، جو اس کے اب تک کی بہترین رینکنگ ہے۔ ایونٹ میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی نائیجیریا کی ٹیم ۲۱ درجے چھلانگ لگا کر ۴۰ ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ فیفا رینکنگ میں پہلے یہ نمبروں پر کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اسپین (یورپی چیمپئن - پہلے نمبر پر برقرار)، ارجنٹائنا (عالمی چیمپئن - دوسرے نمبر پر)، فرانس، انگلینڈ، برازیل، پرتگال، نیدرلینڈز، مراکش۔ مراکش نے ۸ ویں نمبر پر پہنچ کر بلجیم اور کروشیا کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,